چھوٹا جام جہان نما

CHHOTA JAM-I-JAHAN NUMA

بموجب ارشاد جناب مستطاب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک شمال مغرب

واسطے استعمال اون مکتبون کی جو سرشتۂ تعلیم ممالک مغربی سی متعلق ہین

بابو شیو پرشاد

نی اپنی بنائی ہوئی ہندی کتاب چھوٹی بھوگول ہستا ملک سے

حسب منظوری جناب صاحب ڈایرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی شمالی اردو مین ترجمہ کیا

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

جاننا چاہیے کہ یہ کرۂ زمین جو نارنگی کیطرح گول ہی اور بغیر کسی سہارے کے معلق سورج کے گرد گھومتا ہی دو تہائی سے زیادہ پانی مین چھپا ہی + پہاڑ جو دیکھنے مین بڑے معلوم ہوتے ہین جب زمین کے قد و قامت پر دھیان کرو جسکا دور پچیس ۲۵۰۲۰ ہزار بیس میل کا ہی تو ایسے نظر پڑینگے جیسے نارنگی کے چھلکے پر کہین کہین روے یعنی دانے دانے سے رہا کرتے ہین + اگرچہ ہندوؤن کے جوتش مین بھی زمین کو گول ہی لکھا ہی مگر اب انگریزی جہازون کے سارے سمندر مین گھوم آنے سے اس کلام مین کچھ شک باقی نہین رہا + کیونکہ جب وہ جہاز جو برابر سیدھا ایک ہی طرف کو منہ اٹھائے چلا جاتا ہی چلتے چلتے کچھ روز بعد بغیر داہنے بائین مڑے پھر اُسی مقام پر آجاتا ہی جہان سے چلا تھا تو اس حالت مین زمین سوائے گول کے دوسری صورت کی کبھی نہین ٹھہر سکتی + اور سچ ہی کہ اگر زمین گول نہوتی تو ہمالیہ پہاڑ کی اونچی اونچی چوٹیان ہندوستان کے سارے شہرون سے کیون نہ دکھائی دیتین + یا اون چیونٹیون پر سے دوربین لگا کر کہ جس سے لاکھون کوس کے ستارون کی صورتین نظر پڑتی ہین سارا ہندوستان کیون نہ دیکھ لیتے بلکہ سمندر کے کنارے پر کھڑے ہو کر جو کسی آتے ہوئے جہاز کو دیکھنے لگو تو پہلے اُسکا مستول اور پھر پیچھے سے جب جہاز کچھ نزدیک آجاویگا تو پتوار نظر پڑیگی + کیونکہ جبتک جہاز نزدیک نہین آتا زمین گول ہونے کے باعث اُسکا نیچے کا حصہ پانی کی اوٹ مین چھپا رہتا ہی + یہ پانی جسمین دو ثلث زمین ڈھکی ہی سمندر اور بحر اعظم کہلاتا ہی + اگرچہ سمندر اس دنیا مین ایک ہی ہی لیکن جیسے حویلیون کا پتا ملنے کے لیے شہر کو محال مین بانٹ دیتے ہین ویسے ہی سمندر مین ٹاپو اور جہازون کا آسانی سے پتا لگ جانے کیواسطے

اُسکے پانچ حصّے کرکے پانچ نام رکھے گئے ہین ❊ پہلے حصے کو جو اَمریکا کے برِّ اعظم سے فرنگستان اور افریقہ
کے ملک تک پھیلا ہوا ہی اٹلانٹک سمندر کہتے ہین ❊ دوسرے حصے کو جو اَمریکا کے برِّ اعظم اور ایشیا
کے ملک کے بیچ مین ہی پاسِفک سمندر بولتے ہین ❊ تیسرا حصہ جسکی حد افریقہ کے ملک سے لیکر
ہندوستان اور اسٹریلیا کے ٹاپو تک ہی اوسکا نام ہند کا سمندر رکھا گیا ہی ❊ چوتھے اور پانچوین
حصون کو جو قطب شمالی اور جنوبی کے گرد ہین اُتر کا سمندر اور دکھن کا سمندر پکارتے ہین ان پچھلے دو سمندر
کا پانی برف کی زیادتی سے جم کر سدا یخ بنا رہتا ہی ❊ جو قطب کے نزدیک ہی وہ تو کبھی نہین گلتا اور باقی گرمی
کے موسم مین جہان کہین گلتا ہی تو یخ کے ٹکڑے وہان پہاڑون کی طرح پانی مین ترنے لگتے ہین ❊ ان
پانچون سمندر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کہ دور تک زمین کے اندر آگئے ہین وہ کھاڑی خلیج اور بحیرہ
کہلاتے ہین ❊ اور کھاڑیون کے نام اکثر اُس شہر یا ملکون کے نام پر بولے جاتے ہین جو اُنکے نزدیک یا کنارے
پر ہوتے ہین ❊ بندر وہ جگہ ہی جہان جہاز سمندر کے کول مین آکر لنگر ڈال لیتے ہین ❊ اس زمین کا ایک ثلث
جو کہ پانی سے باہر خشک ہی کچھ ایک ہی ٹکڑا نہین ہی بلکہ کئی جگہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر سمندر کے بیچ مین جابجا
ظاہر ہوا ہی ❊ ان زمینون کے ٹکڑون مین دو ٹکڑے بہت بڑے ہین ❊ اسی لیے وہ دونون برِّ اعظم
کہلاتے ہین ❊ باقی چھوٹے چھوٹے ٹکڑون کو ٹاپو اور جزیرہ کہتے ہین ❊ زمین کے حصے جو کہ دور تک سمندر
مین نکل گئے ہین یعنی تین طرف اُنکے پانی ہی اور ایک طرف برِّ اعظم سے ملے ہوے ہین اُنکو جزیرہ نما کہتے ہین ❊
اور اُسی جزیرہ نما کا سرا راس ہی ❊ اور پچھلا حصہ جہان وہ برِّ اعظم سے ملتا ہی اگر تنگ اور چھوٹا ہو تو اُسکا
نام گردن زمین ہی ❊ یہ بھی جاننا ضرور ہی کہ زمین تمام جگہ برابر بٹا ڈھال میدان نہین ہی ❊ کسی مقام پر بہت
بلند ہوگئی ہی ❊ اونچی زمین کا نام پہاڑ ہی ❊ اور جن پہاڑون کے اندر سے آگ نکلتی ہی اُنکو جوالا مکھی کہتے ہین ❊
پہاڑون کے جھرنے اور مینہ کا پانی جو اکٹھا ہوکر میدان مین بہتا ہوا سمندر کو جاتا ہی اُسکا نام ندی ہی ❊
لیکن جو ندی بہت بڑی ہوتی ہی اُسکو دریا بولتے ہین اور جو کہ نہایت چھوٹی ہو اُسے نالا کہتے ہین ❊ اور
جب ندی سے کاٹ کر پانی کسی دوسری جگہ لیجاتے ہین تو اُسکو نہر بولتے ہین ❊ جب کبھی اُس مینہ کے پانی
کو بہنے کی راہ نہین ملتی اور کسی نیچی زمین پر جمع ہوجاتا ہی تب وہی تال اور جھیل ہی ❊ جاننا چاہیے کہ جس
طور سے کوئی مالی یا زمیندار ایک بڑے سے باغ یا کھیت کو جدا جدا قسم کے پھول یا اناج بونے کے لیے
تختے چمن اور کیاریون مین حصے کرتا ہی اُسی طرح یہ زمین بھی جدا جدا قوم کے آدمی اور جدا جدا بادشاہ
راجا اور کاردارون کی بادشاہت راج اور کارداری کے باعث جدا جدا حصون مین تقسیم ہوئی ہی ❊ ملک
چھوٹے اور بڑے سب حصون کو کہتے ہین ❊ لیکن ولایت اُسی بڑے حصے کو کہینگے جسمین ایک غیر قوم

سے اور جہان کا چلن اور طریقہ ایک نرالا ہو + ولایت بموجب اپنے لنبان چوڑان کے صوبون مین اور صوبے
ضلعون مین اور ضلعے پرگنون مین بٹے رہتے ہین + اور پھر ہر ایک پرگنے مین کئی ایک موضع یعنی گانو بسے
رہتے ہین + جو بستی بڑی بہت ہوتی ہی یعنی جسمین ہزارون آدمی بستے ہین اور پختہ سنگین بڑے بڑے مکان ہوتے
ہین اسکو شہر اور نگر کہتے ہین + شہر سے چھوٹا اور گانو سے بڑا قصبہ کہلاتا ہی + واقفکار لوگون نے طالب العلمون
کے دیکھنے کیواسطے اس کرۂ زمین کا نمونہ اور اسکی تصویر بھی بنا دی ہی + کرۂ زمین کے نمونے کو بھی کرۂ زمین کہتے
ہین + اور عین اسکے ڈول پر گول بناتے ہین + اور تصویر وہ ہی کہ جسکو نقشہ کہتے ہین + زمین مثل نارنگی کے
گول ہی + اور سمندر اور ٹاپو اسکے چارون طرف پڑے ہین + چونکہ تصویر مین ہر ایک چیز کا ایک ہی رخ دکھائی
دیتا ہی دونون رخ کبھی نظر نہین آسکتے اسلیے کرۂ زمین کے نقشے مین اسکے دونون رخ کے دو نقشے لکھے
جاتے ہین + جیسے آدمی کے چہرے کی کوئی تصویر کھینچکر اسکی سب رخ دکھلانا چاہے تو بیشک اسکو دو تصویرین کھینچنی
پڑینگی + ایک مین تو آنکھ ناک کان اور منہ وغیرہ نظر آوینگے اور دوسری مین چہرے کی پشت یعنی گدی اور سر کے
بال دیکھے جاوینگے + لیکن کرۂ زمین کی تصویر دیکھکر کوئی ایسا نہ سمجھے کہ وہ چکی کے پاٹون کیطرح چپٹا ہی + یہ تصویر
مین چپٹا اسواسطے معلوم ہوتا ہی کہ تصویر مین بلندی کسی چیز کی بھی ظاہر نہین ہو سکتی + یہ بھی بخوبی سمجھ لینا
چاہیے کہ شہر اور گانو وغیرہ کا آسانی سے پتا لگانے کیواسطے اور اس شناخت کے لیے کہ اگر کسی ولایت کا جدا نقشہ
کھنچا ہو تو فوراً یہ جان سکین کہ وہ ولایت مذکور دنیا کے کس قطعۂ زمین پر واقع ہی اور کون کون سی ولایت سے کس
کس طرف کو پڑتی ہی کرۂ زمین کے نقشے مین ٹھیک بیچون بیچ پورب سے پچھم کی جانب ایک لکیر جسکا نام خط استوا
ہی کھینچکر کرۂ زمین کو برابر دو حصون مین یعنی اُتر اور دکھن بانٹ دیا ہی + اور اُس خط استوا کو ۳۶۰ درجون مین تقسیم
کرکے ہر ایک درجے سے ایک ایک لکیر اُتر اور دکھن کیطرف کھینچ دی ہی + اور پھر اُن لکیرون کو ۱۸۰ درجون مین
تقسیم کرکے ہر ایک درجے مین پورب سے پچھم کو لکیرین کھینچ دی ہین + الغرض ان لکیرون سے سارے کرۂ زمین کے
نقشے پر اسطرح کے خانے بن گئے ہین کہ جیسے چوپڑ اور شطرنج مین گھر بنے رہتے ہین + اور انھین خانون یعنی
لکیرون کے درجون کے شمار سے کرۂ زمین کے تمام مقام کا پتا لگ جاتا ہی + اور ایک جگہ کا فاصلہ بھی دوسری جگہ
سے معلوم ہو جاتا ہی + جو لکیرین پورب سے پچھم کو کھنچی ہین انھین عرض اور جو کہ اُتر سے دکھن کو گئی ہین انکو طول کہتے
ہین + عرض کا شمار خط استوا سے ہوتا ہی + اور طول اُس لکیر سے گنتے ہین جو نقشے کے اندر انگلستان مین گرینچ
شہر سے کھینچی گئی ہی + جیسے چوپڑ اور شطرنج مین گھر کی گنتی بولنے سے اُس گھر کا پتا لگتا ہی اُسی طرح عرض طول
کے درجے کا شمار کہنے سے نقشے مین اُس مقام کے کہ شہر وغیرہ کا ہو نام معلوم ہو جاتا ہی + عدد درجون کا نقشے
کے اندر انھین درجون پر لکھا رہتا ہی اور درجے کے ساٹھ حصے کو دقیقہ کہتے ہین + اور دقیقے کے ساٹھ حصون

حصے کو ثانیہ بولتے ہین ✠ قطب کرۂ زمین مین خط استوا سے اُترا اور دکھن اُن دونون مقامون کا نام ہی جہان طول کی ساری لکیرین جمع ہو کر باہم ملجاتی ہین ✠ کرۂ زمین کے نقشے کے اندر سوا ے خطوط مذکور کے اور بھی چار لکیرون کے نشان نقطہ نقطہ کے پورب سے پچھم کیطرف منے رہتے ہین ✠ ضرورت اس سے اس بات کا بتانا ہی کہ ان نقطون کی پہلی دونون لکیرین جو کہ خط استوا سے ۲۳½ درجے کے تفاوت پر اُترا اور دکھن کیطرف کھنچی ہی اُنکے درمیان کے ملک مین ہمیشہ آفتاب کے مقابل رہنے سے گرمی شدت ہوتی ہی ✠ اسیواسطے وہ ملک گرم سیر کہلاتا ہی ✠ اور باقی نقطون کی دو لکیرین جو کہ دونون قطبون سے ۲۳½ درجے کے فاصلے پر دونون طرف کھنچی ہوئی ہین اُنکے اندر سرد سیر ملک ہین ✠ کیونکہ اُسپر سورج کی کرن سدا ترچھی پڑتی ہی ✠ ان سرد سیر اور گرم سیر ملکون کے درمیان معتدل ملک بساہی ✠ ہم ابھی بیان لکھ چکے ہین کہ جسطرح مکانون کی تصویر بنتی ہی اُسیطور سے عالمون نے کرۂ زمین کا نقشہ درست کیا ہی ✠ کرۂ زمین کے نقشون مین اُن نقشون کی وسعت بہت بڑھجانے کے خوف سے شہر ندی پہاڑ سڑک جھیل وغیرہ کی جگہ صرف نیچے لکھے ہوے نشان لکھ دیتے ہین اُنکی پوری شبیہ نہین لکھتے

نشان	نام	نشان	نام
(ہاشیہ دار نشان)	جھیل	○	گانو
(نقطہ دار نشان)	پہاڑ	⊙	شہر
(اکہری لکیر)	کچی سڑک	◉	بڑا شہر
(دوہری لکیر)	پکی سڑک	⌘	قلعہ
(نقطہ دار لکیر)	سرحد	(لہر دار لکیر)	ندی

نقشے مین انھین نشانون کو دیکھکر اُنکا تصور کر لینا چاہیے ✠ زمین کے اُن دو بڑے ٹکڑون مین سے جو کہ برِ اعظم کہلاتے ہین ایک کا نام امریکا ہی ✠ جسکو نئی دنیا بھی بولتے ہین ✠ اور دوسرے یا پرانے برِ اعظم کے تین حصے تین نام پکارے جاتے ہین پورب کا حصہ ایشیا ہی ✠ پچھم کا یورپ یا فرنگستان ✠ اور دکھن کا افریقہ ✠ ان سب مین ٹاپوون سمیت تخمیناً ۹۰۰۰۰۰۰ کرور آدمی بستے ہین ✠ اور زبانین ان تمام آدمیون کی کچھ کم و بیش دوسو بھی ہونگی ✠ ان کرور آدمیون مین سے قریب پچیس ۲۵ کرور کے عیسائی مذہب رکھتے ہین اور پچیس ۲۵ کروڑ آدمی بدھ کے مذہب والے ہین ✠ دس کرور مسلمان ہین ✠ اور قریب دس ہی کرور کے ہندو ہونگے باقی دس کرور مین دنیا کے دوسرے مذہب والے آدمی سوچ لینا چاہیے ✠

ایشیا

سرحد اُتر اُتر سمندر ✠ دکھن ہند کا سمندر ✠ پورب پاسفک سمندر ✠ اور پچھم کو ایک سمندر کی کھاڑی نام اُسکا ریڈ سی ہی ✠ اور سویز کا گرون زمین اور میڈیٹیرینین سی اور بلاک سی نام کھاڑیان اور ڈان اور وولگا ندیان اور یورل پہاڑ ہی ✠ عرض اُتر ۲ سے لیکر ۷۷ تک ✠ طول پورب ۲۶ سے لیکر پچھم ۱۷۰ تک ہی ✠ لمبان پورب سے پچھم زیادہ سے زیادہ ۷۵۰۰ میل اور چوڑان اُتر سے دکھن کو ۵۰۰۰ میل ✠ وسعت ۱۷۵۰۰۰۰۰ میل مربع ✠ آدمی اُسمین ۵۴۲۰۰۰۰۰۰

بستے ہین ✤ اور آبادی اسکی اس حساب سے فی میل مربع ۳۱ آدمی کی پڑتی ہی ✤ زبانین اسکے اندر ۴۳ سے زیادہ
بولی جاتی ہین ✤ اس قطعۂ زمین مین ایسے سرد ملکون سے لیکر جہان سمندر تک جم جاتا ہی اسقدر گرم ملک تک
بسے ہین کہ جنمین آدمی سورج کی تیزی سے کالے ہو جاتے ہین ✤ ملک ایشیا اگلی تواریخون مین نہایت مشہور
نامی ہی ✤ کیونکہ پہلا آدمی جس سے ہم سب لوگون کی پیدایش ہی اسی قطعۂ زمین مین پیدا ہوا تھا ✤ اور اسی قطعہ
زمین سے عقل اور ہوش اور سلیقہ اور ساری چیزین چین آرام کی نکلنی شروع ہوئی ہین ✤ پہلے پہل اسی قطعۂ زمین پر دنیا
کے بلند اقبال اور صاحب شان و شوکت حاکم اور راجا ہوے ✤ اور سب سے پیشتر اسی طبقے مین دولت اور علم کا قدم
آیا ✤ سوائے اسکے جیسے جیسے پہاڑ ندی اور جنگل میدان اس ایشیا کے اندر واقع ہوے ہین اور جیسے جیسے پھل
پھول اور دوائیان اور غلے اور چرندے اور پرندے اور جمادات اور نباتات اور جواہرات وغیرہ اسمین پیدا ہوتے ہین ایسے
تو کبھی کسی قطعۂ زمین پر نہین نظر پڑینگے ✤ ایشیا مین وہ ولایتین ایسی ہین جنکا بیان نیچے لکھا جاتا ہی ✤ اول
ہندوستان اُسکے پورب برہما ہی ✤ اسکے دکھن سیام اور اسکے دکھن ملاکا ہی ✤ سیام کے پورب طرف کوچین
✤ برہما کے پورب اور اُتر کی جانب چین ہی ✤ اُسکے اُتر ایشیاے روس ہی ✤ اور چین کے پورب جاپان کے ٹاپو
ہین ✤ ہندوستان کے پچھم افغانستان ہی اُسکے پچھم ایران ✤ چین کے پچھم توران ایران کے پچھم عرب
اور اُسکے اُتر ایشیاے روم ہی ✤

ہندوستان

ایشیا کے دکھن حصے مین ۸ درجے سے ۳۵ درجے اُتر عرض اور ۶۷ درجے سے ۹۲ درجے پورب طول تک چلا گیا ہی ✤
سنسکرت زبان مین اسکو بھارت ورش اور انگریزی مین اسکو انڈیا بولتے ہین ✤ سرحد دکھن سمندر ✤ اُتر ہمالا پہاڑ
✤ پچھم دریاے سندھ کے پار کوہ سلیمان ✤ اور پورب میں پورب کے جنگل پہاڑون سے آگے بڑھکے برہما کا ملک ✤
لمبان کشمیر سے لیکر راس کماری تک جو کہ سیت بند رامیشور کے بھی آگے دکھن مین ہی قریب ۱۸۰۰ میل ✤ اور چوڑان
ملک برہما کی سرحد سے راس منج تک جو کراچی بندر سے بھی بڑھکر پچھم مین ہی اور جسکو وہان کے لوگ راس معزی
بھی کہتے ہین تخمیناً ۱۶۰۰ میل ہی ✤ وسعت اسکی کچھ کم و بیش ۱۲۰۰۰۰۰ میل مربع ہی اور آدمی اسمین تخمیناً ۱۴۲۰۰۰۰۰۰
بستے ہین ✤ اوسط نکالنے سے فی میل مربع کچھ اوپر ۱۱۶ آدمی پڑینگے ✤ ہم ابھی ایشیا کی بزرگی اور شان شوکت لکھ
چکے ہین لیکن جاننا چاہیے کہ ایشیا مین بھی یہ ہندوستان سب سے زیادہ عظیم الشان تھا ✤ اور کسی زمانے
مین یہ ملک علم اور دولت کی کھان تھا ✤

پہاڑ اس ملک مین کم ہین اور میدان بہت ✤ اور ان میدانون مین دریا اور ندیان اس نہج سے بہتے ہین کہ گویا
یہ سارا ملک ایک باغ کی طرح سینچا ہوا ہی ✤ ہمالا پہاڑ جو کہ اس ملک کی سرحد شمالی ہی تمام دنیا کے پہاڑون سے

یاند ہے ۔ لیمان اِس پہاڑ کی پورب مین اُس مقام سے جہان برہم پوترا اور پچھم مین اُس مقام تک جہان سندھ دریا
اسکو قطع کرکے تبت سے ہندوستان مین آتے ہین دو ہزار میل ہے ۔ اور چوڑان تخمینا کچھ کم چار سو میل ہوگی ۔
ہماچل اور ہمادری بھی اسی کا نام ہے ۔ سنسکرت زبان مین برف کو ہم کہتے ہین ۔ چوٹیان اس پہاڑ کی بارہون
مہینے برف سے ڈھکی رہتی ہین ۔ سب سے بلند چوٹی دھولاگیر جہان سے گنڈک ندی نکلی ہے سمندر کی سطح سے
کچھ زیادہ ۲۸۰۰۰ فٹ بلند ہے ۔ جمنوتری کا پہاڑ جسکے تلے سے جمنا نکلی ہے تخمینا ۲۶۰۰۰ فٹ اور پرگل پہاڑ جو کہ
پتی اور دریاے ستلج کے بیچ مین واقع ہے تخمینا ۲۳۰۰۰ فٹ اونچا ہے ۔ نیت گھاٹی جسکو نیت بھی کہتے ہین بدری
ناتھ سے گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دولی ندی کے کنارے کچھ زیادہ ۱۶۰۰۰ فٹ سطح سمندر سے بلند ہے ۔
کماؤن گڑھوال والے اسی گھاٹی سے ہمالا پار ہوکر تبت اور چین مین جاتے ہین ۔ ہمالا کے پہاڑون مین تخمینا
تیرہ ہزار فٹ کی بلندی تک تو جنگل بھی ہے اور آدمی بھی بستے ہین اور کھیتی باڑی کرتے ہین ۔ پھر ۱۴۰۰۰ فٹ
سے اوپر برف ہی برف رہتی ہے ۔ جو پہاڑ ۱۴۰۰۰ فٹ سے کم اور ۷۰۰۰ فٹ سے زیادہ بلند ہین اُن مین صرف جاڑے کے
موسم مین تھوڑی بہت برف پڑجایا کرتی ہے ۔ جیرارڈ صاحب پرگل پہاڑ پر ۲۰۰۰۰ فٹ تک بلند چڑھے تھے اس سے
زیادہ بلند ان پہاڑون پر دوسرے کسی شخص کا جانا اب تک سننے مین نہین آیا ۔ ہمالا کے سوا اس ملک مین
اور بھی جو جو پہاڑ قابل بیان کے ہین اُنہین سے بندھاچل اس ملک کے وسط مین واقع ہوا ہے ۔ یہ پہاڑ کھمبھات
کی کھاڑی سے دریاے نربدا کے اُتر اُتر ضلع بھاگلپور مین گنگا کے کنارے تک چلا آیا ہے ۔ لیکن بلندی اسکی
تخمینا دو یا اڑھائی ہزار فٹ سے زیادہ نہین ۔ سہیادری بندھ کے پچھم سرے سے لیکر سمندر کے کنارے سے
پاس ہی پاس راس کماری تک چلا گیا ہے ۔ پچھم گھاٹ بھی اسیکو کہتے ہین ۔ اور ملیاگر اسیکے حصہ جنوبی کا نام
ہے ۔ سہیادری کے سامنے بنگالے کی کھاڑی کے نزدیک دریاے کاویری سے بندھ کے پورب سرے
تک پہاڑون کا جو ایک چھوٹا سا سلسلہ گیا ہے اُسکو پورب گھاٹ بولتے ہین ۔ اس پچھم اور پورب گھاٹ کے
بیچ مین دکھن طرف جو پہاڑ ہے اُسکا نام نیلگری ہے ۔ اگرچہ ان پہاڑون مین پانی اور جنگل کی افراط سے بڑے
پر فضا اور فرحت افزا مقامات ہین لیکن چوٹیان اُنکی پانچ چھ ہزار فٹ سے زیادہ بلند کوئی نہین ۔ صرف
ایک دو چوٹیان نیلگری مین کچھ اوپر آٹھ ہزار فٹ بلند ہے

ندیان اور جو دریا ان پہاڑون سے نکلتے ہین نامی اور مشہور ان مین گنگا جمنا سرجو گنڈک سون کوسی تشتھا
چنبل سندھ جہیلم چناب راوی بیاسا ستلج برہمپوتر نربدا تاپتی مہاندی گوداوری کرشنا اور کاویری
ہین ۔ گنگا اس ملک کے دریاؤن کی سردار ہے ۔ اسکو سنسکرت زبان مین بھاگیرتھی جاہنوی وغیرہ بہتیرے نام
سے پکارتے ہین ۔ اور یہ ہمالا مین گنگوتری سے نکلکر ۱۵۰۰ میل بہنے کے بعد بہت شاخین ہوکر بنگالے کی کھاڑی

مین گرتی ہی ÷ راج محل سے کچھ دور بڑھکر اسکی کئی شاخین ہوگئین ÷ لیکن جو کلکتے کے نیچے ہوکر بھاگیرتھی
اور ہگلی کے نام سے ساگر کے ٹاپو کے پاس سمندر سے ملتی ہی ہندو اُسیکو اصل گنگا سمجھتے ہین ÷ اور اُسکے
سنگم گنگا ساگر کو بڑا تیرتھ مانتے ہین ÷ اور سب سے بڑی جو شاخ پورب مین برہم پتر کے ساتھ ملکر دکھن کو
شہباز پور نام ٹاپو کے سامنے سمندر مین گرتی ہی اُسکو پدما اور پدماوتی اور پدا بھی کہتے ہین ÷ اُسکی نہر گنگا اصل
گنگا کے برابر نہین ہی ÷ اس سو کوس کے فاصلے مین جو ان دو دھارن کے بیچ پڑا ہی گنگا کی اور سب سیکڑون دھارا
سمندر سے ملتی ہین ÷ پانی کے افراط سے اس جگہ بڑی لدل ہی اور نہایت گھنا جنگل رہتا ہی ÷ اسیکا نام
سندربن ہی جمنا جسکا صحیح نام یمنا ہی اور جسکو سنسکرت زبان مین کالندی وغیرہ بھی لکھتے ہین گنگوتری سے
کچھ دور پچھم ہمالا مین جمنوتری کے پہاڑ سے نکلکر کچھ کم ۸۰۰ میل بہتی ہوئی پریاگ کے تلے جسکو الہ آباد بھی کہتے
ہین گنگا مین ملجاتی ہی ÷ اس سنگم کو ہندو لوگ تروینی کہتے ہین ÷ اور بہت بڑا تیرتھ مانتے ہین سرجو ندی جسکو
شرپو سریو گھرگھرا گھاگھرا دیوکا اور دیوا بھی کہتے ہین ÷ اور گنڈک اور کوسی جسکا صحیح نام کوشکی ہی اور ترشتہا
یہ چارون ندیان ہمالا سے نکلکر سرجو چھپرے سے کچھ دور اوپر اور گنڈک عظیم آباد کے سامنے اور کوسی بھاگلپور
سے کچھ دور آگے بڑھکر اور ترشتہا گویا کو لیتی ہوئی نواب گنج کے نزدیک گنگا سے جاملتی ہین ÷ گنڈک مین
سالگرام بہت ملتے ہین اسلیئے اس ندی کو سالگرامی بھی کہتے ہین ÷ گنڈک مین تیرنا اور کرتویا مین نہانا ہندو
کے مذہب مین منع ہی ÷ اور اس طور سے کرمناشا جو ایک چھوٹی سی ندی بنارس اور بہار کے ضلعون کے درمیان
بہکر گنگا مین گرتی ہی اُسکا پانی تک چھونا منع ہی ÷ چمبل اور سون خواہ شون یہ دونون ندیان وندھاچل سے نکلکر
چمبل تو اٹاوے سے ۲۲ میل نیچے جمنا مین گرتی ہی ÷ اور سون سرجو اور گنڈک کے دہانون کے بیچ مین چھپرے
کے سامنے دکھن سے آنکر گنگا مین ملی ہی ÷ دریاے سندھ جسکو اٹک کا دریا اور انگریز لوگ انڈس کہتے ہین ہمالا
کے پار گارتوشہر کے نزدیک کیلاس پہاڑ کے اُتر طرف سے نکلا ہی اور ۱۷۰۰ میل سے زیادہ بہکر کئی شاخین ہوکے
جسمین سب سے بڑی شاخ کا پاٹ دہانے پر ۱۲ میل سے کم نہین ہی ہندوستان کے پچھم رخ مین سمندر سے
ملتا ہی ÷ جھیلم چناب راوی بیاسا اور ستلج یہ پانچون دریا ہمالا سے نکلکر سب یکجا پنچ ند کے نام سے مٹھن کوٹ
کے تلے دریاے سندھ مین گرتے ہین ÷ اور انھین پانچون دریاؤن سے سینچا ہوا ملک پنجاب کہلاتا ہی ان مین سے
ایک ستلج تو ہمالا کے اُتر حصے مین مان سرور کے نزدیک راون ہرد سے نکلا ہی ÷ اور باقی چارون ہمالا کے
دکھن رخ سے نکلتے ہین ÷ جھیلم جسکو شاستر مین وتستا لکھا ہی کچھ زیادہ ۴۰۰ میل بہکر جھنگ سے ۲۰ میل
نیچے چناب مین ملجاتا ہی اور راوی جسکا سنسکرت نام ایراوتی ہی کچھ زیادہ ۴۰۰ میل بہتا ہوا ملتان سے ۴۰ میل
اوپر اسی چناب کے ساتھ مل جاتا ہی ÷ بیاسا جسکو ویپاشا بھی کہتے ہین اچھی کنڈ سے نکلکر تخمینا ۲۰۰ میل بہکر ہریکے پتن

کے نزدیک ستلج سے ملتا ہی ÷ اور ستلج جسکا صحیح نام شتدرو ہی کچھ زیادہ ۸۰۰ میل بہکر بہاولپور سے ۴۰ میل نیچے
چناب سے ملکے پنج ند کے نام سے تخمینا ۶۰ میل بڑھکر مٹھن کوٹ کے تلے جیسا کہ ابھی بیان ہو چکا ہی
دریاے سندھ مین جا گرتا ہی ÷ چناب جسکو سنسکرت مین چندربھاگا کہتے ہین ہمالا مین اپنے منبع سے مٹھن کوٹ
تک کچھ اوپر ۶۰۰ میل لمبا ہی ÷ برہمپتر جسکو تبت کے لوگ سامپو کہتے ہین مانسرور کے نزدیک ہمالا کے
حصہ شمالی سے نکل کر کچھ زیادہ ۱۶۰۰ میل بہتا ہوا سمندر کے نزدیک انگر گنگا مین ملجاتا ہی ÷ دریاے نربدا سون
کے منبع سے نزدیک ہی نکلکر ۷۰۰ میل بہتا ہوا بھرونچ کے پاس کھمبھات کی کھاڑی مین جا ملتا ہی ÷ اور
اسکے مہانے سے کچھ دور دکھن سورت سے ۲۰ میل نیچے دریاے تاپتی بھی جو کہ بتیول کے پاس پہاڑ سے نکلا ہی
۴۵۰ میل بہکر سمندر مین ملگیا ہی ÷ مہاندی ناگپور کی عملداری سے نکلکر ۵۰۰ میل بہتی ہوئی کٹک کے پاس کئی
شاخین ہوکر سمندر مین داخل ہوئی ہی ÷ دریاے گوداوری پچھم گھاٹ مین ترمبک سے نکل کر بردا اور بان گنگا دونون
ندیون کو جو کہ گوندوانے کے علاقے سے نکلی ہین لیتا ہوا ۹۰۰ میل بہکر راجمہندری کے تلے سمندر مین شامل
ہوگئی ہی ÷ کرشنا بھی انھین پہاڑون مین ستارے کے نزدیک مہابلیشور سے نکلکر مال پرب اور گت پرب
اور بھیما جسکو سنسکرت زبان مین بھیم رتھی لکھا ہی اور تنگبھدرا وغیرہ ندیون کو جو کہ انھین پچھم گھاٹ کے
پہاڑون سے نکلی ہین لیتا ہوا ۷۰۰ میل بہکر مچھلی بندر کے نزدیک سمندر مین ملگیا ہی ÷ اور دریاے کاویری
نیلگری مین اتگمند یا اتکمنڈ سے نکل کر کچھ اوپر ۴۰۰ میل بہتا ہوا ترچناپلی سے تھوڑی دور آگے جاکر سمندر مین
کھپ گیا ہی ÷ الغرض مشہور معروف دریا اور نامی ندیان سب یہی ہین جنکا بیان ہو چکا ÷ باقی چھوٹی چھوٹی
ندیان تو اسقدر ہین کہ جسکا شمار تک لکھنا مشکل ہی ÷ مگر ان مین سے بہتیری انھین اوپر لکھی ہوئی ندیون اور
دریاؤن سے مل گئی ہین ÷ ہندوستان کی ندیان برسات مین سب بڑھتی ہین ÷ لیکن جو کہ ہمالا کے برفی
پہاڑون سے نکلی ہین وہ برف گلنے کے باعث گرمی مین بھی کچھ تھوڑی بہت بڑھجاتی ہین ÷ نقشے مین دریاؤ
ندیون کا بہاؤ دیکھنے سے ملک کی بلندی اور پستی بھی بخوبی معلوم ہو جاتی ہی ÷ یعنی ندیان اور دریا جس مقام سے
نکلتے ہین وہ جگہ بیشک بلند یا کوہستانی رہتی ہی اور جدھر بہتی ہین وہ ضرور ڈھال ہوتی ہی

نہر بڑی اس ملک مین دو ہی ہین ÷ ایک تو جمنا کی جو کہ پہاڑ سے کاٹ کر دلی مین لائے ہین ÷ اسکا ایک حصہ
سو تا پچھم مین ہریانے تک پہنچ کر ریگستان مین کھپ جاتا ہی ÷ اور دوسری نہر گنگا کی ہی جسکو انگریز لوگ ہردوار
سے کاٹ کر کانپور تک دوآبے مین لائے ہین ÷

جھیل ہندوستان مین بڑی کوئی نہین ہی ÷ بلکہ چھوٹی چھوٹی بھی بہت کم ہین مگر کٹک کے نزدیک
چلکا جھیل ۴۲ میل لمبی اور ۲۰ میل چوڑی ہی ÷ پانی اسکا کھارا ہی ÷ نمک اس سے تیار ہوتا ہی ÷ اور دوسری

جھیل پلی کاٹ یا پلیاکٹ جسکو لوگ پرلی گھاٹ بھی کہتے ہین اتنی ہی بڑی کرناٹک مین ہی + کولیرو
جھیل دریاے کرشنا اور گوداوری کے بیچ مین ۴۶ میل لمبی اور ۱۴ میل چوڑی ہی + سامبھر جھیل جی پور
اور جودھپور کی عملداری کے درمیان مین ۲۰ میل لمبی اور ۲ میل چوڑی ہی + نمک سامبھر اسمین پیدا
ہوتا ہی + اولر جھیل کشمیر کے علاقے مین ۱۶ میل لمبی اور ۹ میل چوڑی اور گہری اسقدر ہی کہ ابتک کسینے
اسکی تھاہ نہین پائی + وستا ایک طرف سے اسکا پانی لیتی ہوئی بہی ہی +

سرزمین ہندوستان تین حصون پر تقسیم اور موسوم ہی + جو حصہ کہ ہمالا کے پہاڑون مین ہی وہ اترا کھنڈ
کہلاتا ہی + اور جو کہ نربدا اور مہاندی کے دکھن ہی اسکو ملک دکھن کہتے ہین اور ان دونون کے بیچ مین جو
سرزمین ہی وہ خاص ہندوستان ہی اسکو آریاورت اور مدھیہ بھومی بھی کہتے ہین + حصہ جنوبی ہندوستان
کا جزیرہ نما ہی +

مسلمان بادشاہون نے ہندوستان مین اپنی سلطنت کو بائیس ۲۲ صوبون مین تقسیم کیا تھا + مگر
انمین سے کابل قندہار اور غزنی اس ولایت سے باہر ہین + اور ملک دکھن کے بھی کتنے ضلعے انکے دخل مین
نہین رہنے کے باعث ان صوبونمین شامل نہین ہوئے تھے + علاوہ اسکے ان صوبون کی حدین اب
ایسی بدل گئی ہین کہ ایک صوبے کا ضلع دوسرے صوبے کے اندر جا رہا ہی + اسلیے اب ہم انکو چھوڑ کر اس
ملک کو انگریزی اور ہندوستانی عملداری مین تقسیم کر کے انکے ضلعون کا بیان اس تفصیل سے لکھتے ہین
جو کہ فی الحال مستعمل اور جاری ہین +

انگریزی عملداری مین تین حاطے ہین + بنگال حاطہ + مندراج حاطہ + اور بمبئی حاطہ + بنگال حاطے کے
اندر کرمناسا ندی تک کے ضلعے بنگالے کے لفٹنٹ گورنر کے تحت مین ہین + اور جمنا تک کے علاقے
ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین + جمنا کے پار اتر مین لاہور والے لفٹنٹ گورنر کا اختیار ہی + اور
گنگا پار اودھ کے علاقے وہانکے چیف کمشنر کے متعلق ہین +

پہلے ان ضلعون کا بیان لکھا جاتا ہی جو کہ ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر کے تحت مین ہین + اول الہ آباد
+ صدر مقام الہ آباد اسکا اصل نام پریاگ ہی ۲۵ درجے ۲۷ دقیقے اتر عرض اور ۸۱ درجے ۵ دقیقے پورب طول مین
گنگا اور جمنا کے بیچ جہان ان دونون کا سنگم ہوا ہی ہندو کا بڑا تیرتھ ہی + بادشاہی عملداری مین یہ صوبہ الہ آباد
دار الحکومت تھا + اب ملک مغربی کے لفٹنٹ گورنر بہادر کا دار الحکومت ہی + مکر کی سنکرات کا میلا وہان بہت
بڑا ہوتا ہی + قلعہ خاصہ مضبوط ہی دوسرا مرزاپور الہ آباد کے گوشۂ شمال و مشرق + صدر مقام مرزاپور جو بڑے بیوپار
کی جگہ گنگا کے داہنے کنارے بسا ہی + چھ میل کے تفاوت پر بندھ باسنی دیوی کا مندر ہی + اور ۲۶ میل

پورب گنگا کے کنارے ایک چھوٹے سے پہاڑ پر چنار گڈھ بہت مضبوط قلعہ بنا ہی ÷ تیسرا بنارس مرزاپور کے گوشۂ
شمال و مشرق ÷ صدر مقام بنارس جسکو مسلمان لوگ محمد آباد کہتے تھے اور ہندو کاشی اور وارانسی بھی کہتے
ہین گنگا کے عین بائین کنارے بسا ہی ÷ ہندو کا نہایت بڑا تیرتھ ہی ÷ اس جگہ مرجانا بڑی نجات جانتے ہین ÷
شہر بہت آباد ہی ÷ دولت حسن اور علم سنسکرت کا گویا گھر ہی ÷ چوتھا جونپور بنارس کے اتر ÷ صدر مقام جونپور
گومتی ندی کے بائین کنارے ہی ÷ پل سنگین بڑا مضبوط اور عمدہ بنا ہی ÷ پانچوان اعظم گڈھ جونپور کے گوشۂ شمال
و مشرق ÷ صدر مقام اعظم گڈھ ٹونس ندی کے بائین کنارے ہی ÷ چھٹا غازی پور اعظم گڈھ کے گوشۂ جنوب
و مشرق ÷ صدر مقام غازی پور گنگا کے بائین کنارے ہی ÷ ساتوان گورکھپور اعظم گڈھ کے اتر ÷ اتر طرف ترائی
کا جنگل ہی ÷ صدر مقام گورکھپور راپتی ندی کے بائین کنارے بسا ہی ÷ یہ چھہ اضلاع مذکور بنارس کی کمشنری مین
ہین ÷ آٹھوان باندا الہ آباد کے پچھم ÷ صدر مقام باندا ہی ÷ وہان سے ۴۰ میل دکھن کالنجر کا قدیم قلعہ ہی ÷
چترکوٹ کا پہاڑ ۳۰ میل گوشۂ جنوب و مشرق ہی ÷ اسی جگہ بھرتھ رام چندر کے منانے کو آئے تھے ÷
نوان فتح پور الہ آباد کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ صدر مقام اسکا فتح پور ہی ÷ دسوان کانپور فتحپور کے گوشۂ شمال
و مغرب ÷ صدر مقام کانپور گنگا کے داہنے کنارے وہان انگریزی فوج کی بڑی چھاونی کی جگہ ہی ÷ نو میل
اتر پچھم کو جھکتا ہوا گنگا کے داہنے کنارے بٹھور ایک تیرتھ ہندو کا ہی ÷ یہ تینون اضلاع مذکور الہ آباد کی کمشنری
مین ہین ÷ گیارھوان اٹاوا کانپور کے پچھم ÷ صدر مقام اٹاوا جمنا کے بائین کنارے پر ہی ÷ بارھوان فرخ آباد
اٹاوے کے گوشۂ شمال و مشرق ÷ صدر مقام فرخ آباد گنگا سے تین میل ہٹ کر داہنے کنارے بسا ہی ÷ لیکن
چھاونی اور فتح گڈھ کا قلعہ گنگا کے عین کنارے ہی ÷ قنوج کا پرانا شہر جسے سنسکرت مین کانیہ کبج کہتے ہین
فرخ آباد سے تخمینا ۴۰ میل گوشۂ جنوب و مشرق گنگا کے اس کنارے اوجڑ سا پڑا ہی ÷ تیرھوان مین پوری اٹاوہ
کے اتر ÷ صدر مقام مین پوری ہی ÷ چودھوان آگرا مین پوری کے پچھم ÷ بادشاہی وقت مین اسکے آس پاس کے
ضلع اسی نام کے صوبے مین لکھے جاتے تھے ÷ اکبر بادشاہ کا یہ دار السلطنۃ تھا ÷ اسی واسطے اب تک اسکو
اکبر آباد کہتے ہین ÷ صدر مقام آگرا جمنا کے داہنے کنارے بسا ہی ÷ شاہجہان بادشاہ کی بیگم ممتاز محل کا مقبرہ جسکو
تاج گنج اور تاج بی بی کا روضہ بھی کہتے ہین اس شہر مین ایسا عمدہ اور بے نظیر بنا ہی کہ دنیا مین اپنا جواب نہین رکھتا
÷ قلعہ اور سکندرہ جہان اکبر کی قبر ہی اور جمنا پار اعتماد الدولہ کا مقبرہ بھی دیکھنے کے لائق ہی ÷ پندرھوان
متھرا آگرے کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ شاستر مین اسی ضلع کا نام سورسین لکھا ہی ÷ صدر مقام متھرا
جمنا کے داہنے کنارے کرشن کی پیدائش کا مقام ہی ÷ پانچ میل اتر جمنا کے اسی کنارے پر بندرابن
کی راس بلاس کی جگہ ہی ÷ اوپر کے لکھے ہوئے پانچون ضلع آگرے کی کمشنری مین گنے جاتے ہین ÷ سولھوان

بداؤن فرخ آباد کے گوشۂ شمال و مغرب گنگا پار ✤ صدر مقام بداؤن ✤ سترھوان[١٧] شاہجہان پور بداؤن
کے پورب ✤ صدر مقام شاہجہان پور گرا ندی کے بائین کنارے ہی ✤ اٹھارھوان[١٨] بریلی شاہجہان پور
کے اُتر ✤ صدر مقام بریلی جوا اور سنکرا ندیون کے سنگم پر ہی ✤ بریلی سے ٣٠ میل گوشۂ شمال و مشرق
پیلی بھیت ہی ✤ اُنیسوان[١٩] مراد آباد بریلی کے گوشۂ شمال و مغرب ✤ حصۂ شمالی مین جنگل اور پہاڑ ہین ✤
صدر مقام مراد آباد رام گنگا ندی کے داہنے کنارے بسا ہی ✤ وہانسے ایک منزل پر دکھن گوشۂ جنوب و
مغرب کو جھکتا ہوا سنبھل ہی ✤ بیسوان[٢٠] بجنور مراد آباد کے اُتر ✤ مقام صدر بجنور ✤ یہ پانچون اضلاع مذکور
روہیل کھنڈ کی کمشنری کے متعلق ہین ✤ اکیسوان[٢١] علی گڑھ مراد آباد کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام
کویل ✤ وہانسے ٢ میل پر علی گڑھ کا قلعہ ہی ✤ بائیسوان[٢٢] بلند شہر علی گڑھ کے اُتر صدر مقام بلند شہر کالی ندی
کے داہنے کنارے ہی ✤ تئیسوان[٢٣] میرٹ بلند شہر کے اُتر ✤ صدر مقام میرٹ وہان فوج کی بڑی چھاونی
ہی ✤ پچیس میل پر گوشۂ شمال و مشرق کیطرف گنگا کے داہنے کنارے سے نزدیک کسی زمانے مین ہستناپور
بستا تھا اب یہان صرف ایک مندر دکھائی دیتا ہی ✤ اور باقی ہر طرف دیکھون کا گھر ہی ✤ میرٹ سے
ایک منزل گوشۂ شمال و مغرب سرڈھنا بسا ہی ✤ چوبیسوان[٢٤] مظفر نگر میرٹ کے اُتر ✤ صدر مقام
مظفر نگر ✤ پچیسوان[٢٥] سہارنپور مظفر نگر کے اُتر ✤ صدر مقام سہارنپور ✤ جمنا کی نہر اسکے بیچ مین سے گئی ہی ✤
وہانسے پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا گنگا کی نہر کے اوپر رُڑکی دیکھنے لائق جگہ ہی ✤ یہ پانچون اضلاع
مذکور میرٹ کی کمشنری مین ہین ✤ چھبیسوان[٢٦] دیہرا دون سہارنپور کے اُتر پہاڑون کے اندر ✤ سال کے
جنگل ہین ✤ اسی ضلعے مین لنڈھور اور منصوری پہاڑ سمندر کی سطح سے کچھ کم و بیش ٧٠٠٠ فٹ بلند انگریزون
کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ✤ صدر مقام دیہرا ہی ✤ ستائیسوان[٢٧] کماؤن گڑھوال سہارنپور کے گوشۂ
شمال و مشرق کیطرف ہمالا کے پہاڑون مین چین کی حد تک چلا گیا ہی ✤ یہ ایک نئے آئین کمشنری ہی ✤
کماؤن کا اسسٹنٹ صدر مقام الموڑے مین رہتا ہی ✤ اور گڑھوال کا اسسٹنٹ الموڑے سے ایک سو چار[١٠٤]
میل گوشۂ شمال و مغرب الکھنندا ندی کے بائین کنارے شری نگر کے پاس پاوری مین رہتا ہی ✤ الموڑے
سے پچیس[٢٥] میل پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا نیپال کی سرحد پر لوہو گھاٹ کی چھاونی ہی ✤ بدری
ناتھ ہندو کا بڑا تیرتھ الموڑے سے اسی میل اُتر ذرہ گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا رشی گنگا ندی کے
داہنے کنارے سمندر سے دس ہزار دو سو[١٠٢٠٠] فٹ بلند ہی ✤ بدری ناتھ سے سیدھا پچیس[٢٥] میل پچھم
لیکن سڑک کی راہ تخمینا تیس میل کیدارناتھ کا مندر ہی ✤ الموڑے سے بائیس[٢٢] میل گوشۂ جنوب و مغرب کو
جھکتا پانچ ہزار چھہ سو[٥٦٠٠] فٹ سمندر سے بلند نینی تال انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ✤ اٹھائیسوان[٢٨]

اجمیر راجپوتانے کے اندر ارَبلی پہاڑ کے پورب جی پور جودھپور کشن گڑھ اور اودے پور کی عملداریون
سے گھرا ہوا ہی ÷ یہ بھی ایک نئے آئینی کمشنری ہی ÷ بادشاہی زمانے مین اسکے آس پاس کے سب
علاقے صوبہ اجمیر مین لکھے جاتے تھے ÷ صدر مقام اجمیر ایک پہاڑی کی جڑ مین بسا ہی ÷ وہان سے
چودہ ۱۴ میل پر نصیر آباد کی چھاونی ہی ÷ اور دوسری طرف چھ ۶ میل کے فاصلے پر ایک بڑا تیرتھ ہندوکا
پُشکر ہی ÷ اُنتیسوان ۲۹ ساگر نربدا یا جبل پور کی نئے آئینی کمشنری ÷ گوشۂ جنوب و مغرب کی سرحد اور سمبھل پور
کی ایجنسی سے دریاے نربدا کے دونون طرف بھوپال اور سیندھیا کی عملداری تک چلی گئی ہی ÷ بندھ
کے کنارے ہونے کے باعث جنگل و پہاڑون سے بھری ہی ÷ صدر مقام جبل پور نربدا سے کچھ دور ہٹ کر داہنے
کنارے ہی ÷ صاحب کمشنر کے زیر حکم کئی ڈپٹی کمشنر مقرر ہین اور نئے آئینی ضلعے کے مجسٹریٹ کلکٹرون کی
طرح اپنے اپنے حصے کے علاقون کا بندوبست کرتے ہین ÷ یعنی ایک ڈپٹی کمشنر ساگر مین جبل پور کے گوشۂ
شمال و مغرب کو ننو میل پر رہتا ہی ÷ دوسرا سیونی مین جبل پور کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا سو ۱۰۰
میل پر ÷ تیسرا بھیول مین جبل پور کے گوشۂ جنوب و مغرب کو ۷۰ میل پر ÷ چوتھا نرسنگھ پور مین جبل پور
کے پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ہوا اسّی میل پر ÷ پانچوان ہوشنگ آباد مین جبل پور کے پچھم گوشۂ
جنوب و مغرب کو ذرہ جھکتا ہوا ایک سو پچاس ۱۵۰ میل پر دریاے نربدا کے بائین کنارے ÷ چھٹا منڈلا مین
جبل پور کے دکھن ۵۶ میل پر ÷ اور ساتوان دموہ مین جبل پور کے گوشۂ شمال و مغرب اُتر کو جھکتا ہوا
ساٹھ ۶۰ میل پر رہتا ہی ÷ تیسوان ۳۰ جھانسی کی نئے آئینی کمشنری کانپور کے پچھم جمنا پار ÷ اسمین چار ضلعے ہین
÷ پہلے کا صدر مقام ہمیر پور بیتوا ندی کے بائین کنارے جہان وہ جمنا سے ملتی ہی ÷ دوسرے کا جالون
ہمیر پور کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ تیسرے کا جھانسی جالون کے گوشۂ جنوب مغرب ÷ اور چوتھے کا صدر
مقام چندیری جھانسی کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ہوا ہی ÷ بنگالے کے ڈپٹی گورنر کے تحت مین
جو ضلعے ہین اُنمین اول چوبیس پرگنہ ہی دریاے بھاگیرتھی کے پچھم اور سندربن کے اُتر ÷ صدر مقام
کلکتہ ۲۲ درجہ ۲۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۸ درجہ ۲۸ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے ۵۰ فٹ بلند اور تخمینا
۱۰۰ میل کے فاصلے پر ۶ میل لمبا بھاگیرتھی کے جسکو وہان دریاے ہگلی کہتے ہین بائین کنارے بسا ہی ÷
اب ہندوستان کا دار السلطنة یہی ہی ÷ دوسرا ہوڑا چوبیس پرگنے کے پچھم ÷ صدر مقام ہوڑا کلکتے کے
ٹھیک سامنے گنگا پار بسا ہی ÷ تیسرا باراسات چوبیس پرگنے کے اُتر ÷ صدر مقام باراسات ÷ چوتھا
ندیا باراسات کے اُتر ÷ صدر مقام کشن نگر ÷ شہر ندیا گنگا کے کنارے جہان اُسکی دونون دھارا جلنگی
اور بھاگیرتھی کا سنگم ہوا ہی ÷ [illegible] اسکے ضلعے مین ہی ÷ اسی ضلعے مین گوشۂ شمال و مغرب کی طرف

دریاے بھاگیرتھی کے کنارے مرشدآباد کے دکھن ۳۰ میل پر پلاسی گانو ہی ÷ اسی مقام پر لارڈ کلیو نے
۱۷۵۷ء مین بنگالے کے صوبہ دار نواب سراج الدولہ کو شکست دی تھی ÷ پانچوان جسر ندیا کے پورب
سندربن اس ضلعے کے حصے جنوبی مین واقع ہی صدر مقام جسر اُس کو مرلی بھی کہتے ہین ÷ چھٹھا
باقرگنج جسر کے پورب ÷ صدر مقام بیری سال گنگا کے ایک ٹاپو مین بسا ہی ÷ ساتوان ناوکولی
باقرگنج کے پورب ÷ صدر مقام بلوا گکھنا ندی کے بائین کنارے ہی ÷ آٹھوان فریدپور اسکو ڈھاکا جلالپور
بھی کہتے ہین باقرگنج کے اُتر ÷ صدر مقام فریدپور ÷ وہان سے پانچ میل پر پدما ندی بہتی ہی ÷ نوان ڈھاکا
ڈھاکا جلالپور کے پورب ÷ صدر مقام ڈھاکا جسکو جہانگیر نگر بھی کہتے ہین بوڑھی گنگا کے بائین کنارے
کسی زمانے مین صوبہ بنگالا کا دارالحکومت تھا ÷ دسوان ترپرا ڈھاکا کا اور اس ضلعے کے بیچ مین دریاے برہمپتر
جسکو وہان کے لوگ میگھنا کہتے ہین بہتا ہی ÷ قدیم دفترون مین اس ضلعے کا نام روشن آباد بھی لکھا ہی
÷ اضلاع مشرقی مین ہندوستان کا یہ سب سے پرلا ضلع ہی ÷ اس سے آگے وہ جنگل پہاڑ ہین جنسے پرے
پھر برمھا ملک بستا ہی ÷ صدر مقام کومیلا پہاڑ کے نزدیک گومتی ندی کے بائین کنارے ہی ÷ گیارھوان
چٹگرام جسکو چٹگانو کہتے ہین اور انگریز اسکو چٹاگانگ بولتے ہین ترپرا کے گوشہ جنوب و مشرق ناف
ندی تک چلا گیا ہی ÷ یہ ضلع بھی ہندوستان کی حد پر ہی ÷ ہاتھی جنگلی ترپرا اور چٹگانو دونو مین بہت ہین ÷
چٹگانو یا اسلام آباد کرن پھولی ندی کے داہنے کنارے صدر مقام ہی ÷ اُس سے ۲۰ میل اُتر سیتا کنڈ
ہندو کا ایک تیرتھ ہی ÷ پانی اسکا ہمیشہ گرم رہتا ہی ÷ او جلتی ہوئی بتی اسکے پاس لیجانے سے بھاپ اسکی بارود
کیطرح بھبھک اُٹھتی ہی ÷ اسی تھانے کے علاقے مین بلوا کنڈ کے پانی پر جوالا مکھی کیطرح سدا آگ جلا کرتی
ہی ÷ بارھوان سلہٹ جسکا صحیح نام سری ہٹ ہی ترپرا کے اُتر ÷ شاستر مین میتن دیش جو لکھا ہی وہ
اسکے پاس ہی ÷ صدر مقام سلہٹ سے ۱۰ میل گوشہ شمال و مشرق اُتر کو جھکتا ہوا جینتیا پور ہی ÷ یہ پہلے
ایک راجا کے دخل مین تھا ÷ لیکن وہ راجا اپنے دیوتاؤن کو آدمیون کا بل چڑھاتا تھا اسی علت مین ضبط
ہوگیا ÷ تیرھوان کچھار جسکو ہیرمب بھی کہتے ہین سلہٹ کے پورب ÷ تین طرف پہاڑون سے گھرا اور دلدل
جھیل اور جنگل سے بھرا ہی ÷ صدر مقام سلچار بارک ندی کے بائین کنارے ہی ÷ چودھوان میمنسنگھ سلہٹ
کے پچھم صدر مقام سودارا یا نصیرآباد برہمپتر کے داہنے کنارے ÷ پندرھوان پبنا جسر کے اُتر ÷ صدر
مقام پبنا ÷ سولھوان راج شاہی پبنا کے گوشہ شمال و مغرب صدر مقام بولیا گنگا کے بائین کنارے ÷
سترھوان بگرا راج شاہی کے گوشہ شمال و مشرق ÷ صدر مقام بگرا ÷ اٹھارھوان رنگپور بگرا کے اُتر ÷
جنگل مین ہاتھی اور گینڈے بہت سے ملتے ہین ÷ صدر مقام رنگپور ÷ انیسوان دیناج پور رنگپور کے پچھم صدر مقام

وناج پور پورن با باندی کے داہنے کنارے ÷ بیسوان[٢٠] پُرنیا وناج پور کے پچھم ÷ مورنگ کا پہاڑ اور جنگل
اس ضلعے کے اُتر پڑتا ہی ÷ اسکو سنسکرت مین کرات دیش لکھا ہی ÷ صدر مقام پُرنیا ÷ اکیسوان[٢١]
مالدہ پُرنیا کے دکھن ÷ صدر مقام مالدہ مہانند ندی کے بائین کنارے بستا ہی ÷ مالدہ سے ۱۰ میل دکھن
گور کا شہر کسی زمانے مین گنگا کنارے بنگالے کا دار السلطنۃ تھا ÷ اب گنگا بھی وہانسے آٹھ نو میل ہٹ گئی
اور شہر کا بھی صرف نشان رہ گیا ÷ ہمایون بادشاہ نے نام اُسکا جنت آباد رکھا تھا ÷ اور قدیم نام اسکا
لکشمناوتی ہی ÷ بائیسوان[٢٢] مرشد آباد مالدہ کے دکھن ÷ صدر مقام مرشد آباد بھاگیرتھی کے بائین کنارے
بستا ہی ÷ سابق مین اسکا نام مقصود آباد تھا اور صوبۂ بنگالا کا جو کہ بہار سے برھما تک چلا گیا ہی دار الحکومۃ تھا ÷
تیئیسوان[٢٣] بیربھوم مرشد آباد کے پچھم ÷ صدر مقام سیوڑی ÷ وہانسے ۲۰ میل گوشۂ شمال و مغرب جھارکنڈ کے
اندر دیوگڑھ مین بیدناتھ یعنی بیجناتھ مہادیو کا مشہور مندر ہی ÷ اور ۱۵ میل پچھم ناگور کا قدیم شہر اُجاڑ پڑا ہی ÷
اُس سے ۷ میل پر بکلیسر مین گرم پانی کا ایک سوتا ہی ÷ چوبیسوان[٢٤] بردوان یا بردھمان بیربھوم کے دکھن
÷ صدر مقام بردوان ÷ پچیسوان[٢٥] ہگلی بردوان کے گوشۂ جنوب و مشرق ÷ صدر مقام ہگلی بھاگیرتھی کے
داہنے کنارے ÷ چھبیسوان[٢٦] میدنی پور ہگلی اور ہیٹرا کے گوشۂ جنوب و مغرب ÷ صدر مقام میدنی پور ÷
ستائیسوان[٢٧] بلیشور جسکو بالاسور بھی کہتے ہین میدنی پور کے دکھن ÷ صدر مقام بلیشور بوڑھی بلنگ کے
داہنے کنارے سمندر سے ۷ میل پر بستا ہی ÷ اٹھائیسوان[٢٨] کٹک بلیشور کے دکھن ÷ سنسکرت مین اسکو اُتکل
دیش کہتے ہین ÷ بادشاہی وقت مین اپنے آس پاس کے ضلعون سمیت بنگالے کی سرحد تک صوبۂ اڑیسہ
لکھا جاتا تھا ÷ صدر مقام کٹک مہانندی کے دو دھارا کے بیچ مین بستا ہی ÷ انتیسوان[٢٩] کھوردا جسکو پوری
کہتے ہین کٹک کے دکھن چلکا جھیل تک ÷ صدر مقام پرسوتم پُری یعنی جگناتھ ہندون کا بڑا تیرتھ سمندر
کے کنارے ہی ÷ تیسوان[٣٠] بانکڑا بردوان کے پچھم ÷ صدر مقام بانکڑا ہی ÷ اکتیسوان[٣١] بھاگلپور مرشد آباد
گوشۂ شمال و مغرب بندھ کے پہاڑ پورب مین اسی ضلع تک آئے ہین ÷ پھر دکھن کو مڑ چلے ہین ÷ صدر مقام
بھاگلپور گنگا کے داہنے کنارے دو میل کے فاصلے پر بستا ہی ÷ وہانسے ۱۰ میل پورب گوشۂ جنوب و مشرق
کو ذرا سا جھکتا گنگا کے اسی کنارے راج محل ہی ÷ بھاگلپور سے دو منزل دکھن جنگل کے اندر آدھ کوس
کے اونچے مندر گر پہاڑ پر ہندون کا قدیم تیرتھ ہی ÷ بتیسوان[٣٢] منگیر بھاگلپور کے پچھم ÷ صدر مقام منگیر
گنگا کے داہنے کنارے صوبہ بنگالا کی سرحد پر بسا ہی ÷ منگیر سے پانچ میل پورب سیتا کنڈ کا گرم سوتا
ہی ÷ تینتیسوان[٣٣] بہار منگیر کے پچھم ÷ حصہ جنوبی مین پہاڑ ہین ÷ صدر مقام گیا پھلگو ندی کے بائین کنارے
ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ÷ بہار گیا سے ۳۴ میل گوشۂ شمال و مشرق ہی ÷ ۱۰۰ ان بادشاہون کے وقت مین

یہ اضلاع صوبۂ بہار کہلاتا تھا ❊ صوبۂ الہ آباد اور بنگالے کے بیچ مین یہ صوبہ واقع ہی ❊ سنسکرت مین اسکے حصۂ جنوبی
کو مگدھ اور حصۂ شمالی کو متھلا لکھا ہی ❊ کسی زمانے مین اسکے آس پاس بدھ کے مذہب والونکے بڑے بڑے تیرتھ تھے
❊ بہار سے ۱۶ میل دکھن راج گرھ جراسندھ کا قدیم دار السلطنہ ہی ❊ راج گرھ سے ۱۵ میل کنڈل پور رکمنی کا مقام ولادت
ہی ❊ چونتیسوان (۳۴) پٹنا یا عظیم آباد بہار کے پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ❊ صدر مقام پٹنا گنگا کے داہنے کنارے ہی ❊
یہ شہر کسی زمانے مین مگدھ دیس بلکہ تمام ہندوستان کا دار السلطنہ اور پاٹلی پتر اور پدماوتی اور کسم پور کہلاتا تھا ❊
عظیم آباد سے ۱۰ میل گنگا کے داہنے کنارے داناپور کی چھاونی ہی ❊ پینتیسوان (۳۵) ترہت جسکو بعضے آدمی تربھکت بھی
کہتے ہین بھاگلپور اور مونگیر کے گوشۂ شمال و مغرب ❊ اُتر مین ترائی کا جنگل ہی ❊ گنڈک اور کوسی ندی کے درمیان
مین جو سرزمین ہی اُسکو سنسکرت زبان مین متھلا اور بدیہہ کہتے ہین ❊ اُسی کا یہ گویا حصۂ وسطی ہی ❊ صدر مقام مظفر پور
❊ چھتیسوان (۳۶) شاہ آباد عظیم آباد کے پچھم سون سے لیکر کرمناسا ندی تک جو کہ صوبۂ بہار کی حد ہی ❊ صدر مقام آرا
❊ وہانسے دو منزل پورب گنگا کے داہنے کنارے بکسر کا قلعہ ہی اور تخمینا ۵۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
قریب ۱۰۰۰ فٹ بلند پہاڑ پر سون ندی کے بائین کنارے قلعۂ رہتاس اُجاڑ پڑا ہی ❊ سینتیسوان (۳۷) سارن شاہ آباد
کے اُتر ❊ صدر مقام چھپرا ❊ وہانسے دو منزل پورب گنڈک ندی کے بائین کنارے جہان گنگا کے ساتھ اسکا سنگم
ہوا ہی حاجی پور مین ہر سال کاتک کی پورنماشی کو ایک میلا ہوا کرتا ہی ❊ اڑتیسوان (۳۸) چمپارن سارن کے
اُتر ❊ صدر مقام موتی ہاری ❊ اور پاس ہی سگولی کی چھاونی ہی ❊ اُنتالیسوان (۳۹) آشام سلہٹ کے اُتر برھم پتر
کے دونو طرف ہمالا مین چین کی سرحد تک چلا گیا ہی ❊ آشام اپنی ضلعون مین نہین گنا جاتا اسلیے وہان کا
ایک جدا کمشنر اور ایجنٹ مقرر ہی ❊ اور اُسکے زیر حکم ۶ بڑے بڑے اسسٹنٹ ۶ مقامون پر کچہریان کرتے ہین ❊
پہلا برھم پتر کے بائین کنارے صدر مقام گوہاٹی مین رہتا ہی ❊ دوسرا گوہاٹی سے ۷۵ میل پورب گوشۂ شمال و
مشرق کو جھکتا نوگانو مین ❊ تیسرا گوہاٹی سے ۶۵ میل گوشۂ شمال و مشرق برھم پتر کے داہنے کنارے تیج پور
مین چوتھا گوہاٹی سے ۸۰ میل پچھم برھم پتر کے بائین کنارے گوالپاڑی مین ❊ پانچوان گوہاٹی سے ۱۹۱ میل
گوشۂ شمال و مشرق لکھم پور مین ❊ اور چھٹا گوہاٹی سے ۲۰۰ میل گوشۂ شمال و مشرق پورب کو جھکتا شیو پور
یا شیو ساگر مین رہتا ہی ❊ گوہاٹی سے ۶۵ میل دکھن کھسیون کے پہاڑ کے اندر جسکو انگریز لوگ کوسیا کہتے
ہین سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند چیرا پونجی انگریزون کے ہوا کھانے کا مقام ہی ❊ ایجنٹی کے تحت مین ۲۰ راجا
اور سردار گنے جاتے ہین ❊ لیکن ہم تو راجا اور سردار کے عوض اُنکو زمیندار شمار کرتے ہین ❊ کیونکہ کثرت
اور جھاڑی ہی اور ملک [illegible] جنگل پہاڑ بہت ہین بالخصوص پورب اور اُتر مین ❊ اور [illegible]
ذات کے جنگلی آدمی بستے ہین ❊ آشام کا [illegible] حصہ اپر آشام کہلاتا ہی ❊ لیکن [illegible]

کے بموجب رنگپور مین سنگھ سلہٹ جینتا کچار منی پور اور آشام یہ تمام مقام کامروپ ٹھہرتے ہین ٭ سنسکرت مین
اسکو پراگجیوتش بھی کہتے ہین ٭ ۹۲ درجہ ۵۶ دقیقہ پورب طول اور ۲۶ درجہ ۳۶ دقیقہ اتر عرض مین کاماکشا
دیوی کا مشہور اور نامی مندر ہی ٭ چالیسوان گوشہ جنوب و مغرب کی سرحد اور سمبھل پور کی اجنٹی اور چھوٹے
ناگپور کی کمشنری یا لنگرا کے پچھم ٭ یہ ایک بہت بڑا علاقہ ہی ٭ صاحب کمشنر کے زیر حکم کئی اسسٹنٹ رہتے ہین
٭ وہی اسمین ہر ایک مقام اپنی ضلعے کے مجسٹریٹ کلکٹرون کی طرح کچہریان کرتے ہین ٭ صاحب کمشنر لکلنس پور
یا چھوٹے ناگپور مین رہتے ہین ٭ فوج کی چھاونی کوس بھر پر ڈورنڈا مین ہی ٭ سرحد اس علاقے کی اتر کو بیر بھوم
بہار اور مرزاپور کے ضلعون مین ملتی ہی ٭ اور دکھن کیطرف گنجام تک جو کہ مندراج حاطے کا ضلع ہی چلی گئی ہی ٭ پورب
اسکے باج گزار محال میدنی پور اور بردوان ہی ٭ اور پچھم بگھیل کھنڈ کا راج ساگر نربدا اور ناگپور کا علاقہ ہی ٭ اس
علاقے مین آبادی کم ہی اور جنگل جھاڑی بہت پہاڑون مین گوند چوار کول دھانگڑ وغیرہ کئی ذات کے جنگلی آدمی
رہتے ہین ٭ اسمین جو ملک سرکاری بندوبست مین کمشنری سے تعلق رکھتا ہی اسکو چھوٹا ناگپور یا مان بھوم اور
ہزاری باغ تین حصون مین بانٹ کر تین اسسٹنٹ کے تابع کر دیا ہی ٭ پہلے کا صدر مقام لہار ڈگا چھوٹے ناگپور سے
۵۴ میل پچھم ٭ دوسرے کا پرلیا ۷۰ میل پورب ٭ تیسرے کا ہزاری باغ ۵۰ میل اتر ہزاری باغ کے نزدیک کئی سوتے
گرم پانی کے ہین ٭ ہزاری باغ سے تخمیناً دو منزل پورب سمیت تنکھر کا پہاڑ جین مذہب والون کا بڑا تیرتھ ہی ٭
اجنٹی کے متعلق راجا لوگ نام کو تو ۵۰ ہین لیکن اختیار انکو بہت تھوڑے ہین ٭ اکتالیسوان باج گزار محال گوشہ
جنوب و مغرب کی سرحد اور سمبھل پور کی اجنٹی کے پورب اور کٹک اور بلیشور کے پچھم جنگل جھاڑی بہت ہین ٭
راجا لوگ ان محالون کے صرف برائے نام راجا کہلاتے ہین اختیار کل صاحب سپرنٹنڈنٹ کا ہی ٭ کھنڈ لوگ وہان
ابتک آدمی کو بل دیتے ہین ٭ بیالیسوان ناگپور گوشہ جنوب و مغرب کی سرحد اور سمبھل پور کی اجنٹی کے پچھم ٭ یہ
بڑا علاقہ گوشہ جنوب و مغرب کیطرف حیدرآباد کی عملداری سے جا ملا ہی ٭ اس علاقے مین کچھ حصہ صوبہ گونڈوانے
کا باقی صوبہ برار کا ٭ اسلئے آپنی ضلع مین بھی آشام اور چھوٹے ناگپور کی طرح ایک کمشنر رہتا ہی ٭ اور اسکے
تحت مین پانچ ڈپٹی کمشنر آپنی ضلع کے کلکٹرون کی طرح پانچ ضلعون مین کام کرتے ہین ٭ پہلا صدر مقام ناگپور مین ٭
دوسرا ناگپور سے ۱۵ میل پورب رامی پور مین ٭ تیسرا ۴۸ میل پورب بان گنگا کے داہنے کنارے بھنڈارا مین ٭ چوتھا
۸۰ میل اتر چندوارا مین ٭ اور پانچوان ۱۰۵ میل دکھن ذرہ گوشہ جنوب و مشرق کو چھکلتا پر واندی کے بائین کنارے
سے ۵ میل کے تفاوت پر چاندا مین

اب وہ سب ضلع لکھے جاتے ہین جو پنجاب کے لفٹنٹ گورنر کے تابع ہین ٭ پہلا دلی بلند شہر کے گوشہ شمال
و مغرب ٭ بادشاہی زمانے مین اس نام کا ایک صوبہ لکھا جاتا تھا کہ جسکی سرحد [illegible] سے ملتی تھی ٭ صدر مقام

دلی جسکو شاہجہان آباد بھی کہتے ہین جمنا کے داہنے کنارے ہی * یدھشٹر مہاراج نے اس جگہ اندرپرست بسایا تھا
* تب سے وہ مقام بار بار ہندوستان کا دار السلطنت رہا * لیکن کئی دفعہ بسا اور کئی دفعہ اُجڑا * اب جو شہر موجود
ہی یہ اکبر بادشاہ کے پوتے شاہجہان کا بسایا ہی * نہر جمنا کی گلی گلی گھومی ہی * شہر پناہ سنگین قلعہ سنگ سرخ کا
بہت خوبصورت بنا ہی * اور بھی بہت سی عمارتین دیکھنے کے لائق ہین * دوسرا گرگانوان دلی کے گوشۂ جنوب
و مغرب * صدر مقام گرگانوان * تیسرا جھجر گرگانوان کے اُتر صدر مقام جھجر * چوتھا رہتک گرگانوین کے
اُتر صدر مقام رہتک * پانچوان حصار یا ہریانا رہتک کے گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ہوا * صدر مقام حصار
* چھٹا سرسا حصار کے گوشۂ شمال و مغرب * صدر مقام سرسا * ساتوان پانی پت دلی کے اُتر صدر مقام
کرنال جمنا کی نہر کے پاس * آٹھوان تھانیسر پانی پت کے اُتر * صدر مقام تھانیسر جسکو سنسکرت مین کرکشیتر
کہتے ہین سرسوتی ندی کے بائین کنارے ہندو کا بڑا تیرتھ ہی * نوان امبالا تھانیسر کے اُتر صدر مقام امبالا
* دسوان لدھیانا امبالے کے گوشۂ شمال و مغرب * صدر مقام لدھیانا ستلج کی ایک شاخ کے بائین
کنارے پر بسا ہوا ہی * گیارھوان فیروزپور لدھیانے کے پچھم * صدر مقام فیروزپور ستلج کے بائین کنارے
* ان چارون اضلاع مذکور مین درخت بہت کم ہین * کوسون تک سوائے اک جھربیری کے اور کچھ نہین
دکھائی دیتا * فیروزپور کے گرد مشہور ہی * بارھوان شملا ہمالا کے پہاڑون مین امبالے سے ۸۰ میل اُتر پورب
کو جھکتا صدر مقام شملا سمندر سے ۷۲۰۰ فٹ بلند پہاڑ پر انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی * شملا سے ۲۰ میل
ادھر سپاتو کی چھاونی ہی * اور سپاتو سے بارہ بارہ تیرہ تیرہ میل ادھر پاس ہی پاس کسولی اور ڈگسائی
کی چھاونیان ہین * تیرھوان جالندھر لدھیانے کے اُتر گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ستلج پار صدر مقام
جالندھر * چودھوان ہشیارپور جالندھر کے پورب صدر مقام ہشیارپور * پندرھوان کانگڑا ہشیارپور کے گوشۂ
شمال و مشرق * یہ ضلع بالکل ہمالا کے پہاڑون مین بسا ہی * صدر مقام کانگڑا جسکو نگرکوٹ بھی کہتے ہین ہندو کا
بڑا تیرتھ ہی * وہان سے دو منزل گوشۂ شمال و مغرب کی طرف نورپور بسا ہی * اور ۷ میل گوشۂ شمال و مشرق پورب
کو جھکتا منکرن کا گرم چشمہ ہی * کانگڑے سے تخمیناً ۵۰ میل ادھر دریائے بیاس کے ۷ میل پار جوالامکھی ہندو کا بڑا
تیرتھ ہی * پہاڑ مین سے آگ نکلتی ہی اسکی پوجا کرتے ہین * سولھوان امرتسر جالندھر کے پچھم گوشۂ شمال و
مغرب کو جھکتا بیاس کے پار * صدر مقام امرتسر سکھون کا تیرتھ شہر بیوپار کی جگہ ہی * سترھوان بٹالا امرتسر
کے گوشۂ شمال و مشرق * صدر مقام گرداس پور * اٹھارھوان لاہور امرتسر کے پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
* بادشاہی زمانے مین اسی کا نام اس سارے صوبے کا تھا * صدر مقام لاہور جسکو لہاور بھی کہتے ہین کلکتے سے ۱۱۰۰ میل اور
سڑک کی راہ ۱۲۵۲ میل دریائے راوی کے بائین کنارے ۳۱ درجہ ۳۶ دقیقہ اُتر عرض ۷۴ درجہ ۳ دقیقہ پورب طول مین بسا ہی *

پنجاب کے لفٹنٹ گورنر اسی جگہ رہتے ہین ✤ انیسوان[19] شیخوپورا لاہور کے پچھم راوی پار ✤ صدر مقام گوجرانوالا ✤
بیسوان[20] سیالکوٹ شیخوپورے کے اُتر ✤ صدر مقام سیالکوٹ چناب کے بائین کنارے پانچ[5] میل کے فاصلے پر ہی ✤ اکیسوان[21]
گجرات سیالکوٹ کے پچھم چناب پار ✤ صدر مقام گجرات چناب کے داہنے کنارے پانچ[5] میل کے تفاوت پر ہی ✤ بائیسوان[22] شاہ پور
گجرات کے گوشۂ جنوب و مغرب ✤ صدر مقام شاہ پور جھیلم کے بائین کنارے ہی ✤ تئیسوان[23] پنڈ دادن خان ✤ گجرات کے پچھم ✤
صدر مقام جھیلم دریائے جھیلم کے داہنے کنارے ہی ✤ ایک منزل کے فاصلے پر پہاڑ مین سیندھی نمک کی کھان ہی ✤ چوبیسوان[24]
راول پنڈی پنڈ دادن خان کے اُتر ✤ صدر مقام راول پنڈی وہانسے ۹۰ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا دریائے سندھ
کے بائین کنارے اٹک کا مشہور قلعہ ہی ✤ اسکو بعضے لوگ اٹک بنارس بھی کہتے ہین ✤ پچیسوان[25] پاکپٹن لاہور کے دکھن
گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ستلج اور راوی کے بیچ مین ہی صدر مقام فتح پور گوگیرا دریائے راوی کے بائین کنارے ✤
پاکپٹن وہانسے ۵۴ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ستلج کے داہنے کنارے ۸ میل کے تفاوت پر ہی ✤ چھبیسوان[26]
ملتان پاکپٹن کے پچھم ✤ اسکے دکھن اور پورب کے حصے مین ریگستان ہی ✤ بادشاہی عملداری مین یہ صوبۂ ملتان کا دارالحکومت
تھا جسکی حد ٹھٹھے اور بکھر تک گنی جاتی تھی ✤ صدر مقام ملتان دریائے چناب کے بائین کنارے سے ۴ میل پر بسا ہی ✤
ستائیسوان[27] جھنگ ملتان کے گوشۂ شمال و مغرب ✤ صدر مقام جھنگ یا جھنگ سیال دریائے چناب کے بائین کنارے سے ہی ✤
اٹھائیسوان[28] کھان گڑھ ملتان کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ✤ صدر مقام کھانگڑھ ✤ انتیسوان[29] لیّا
کھانگڑھ کے اُتر صدر مقام لیّا سندھ کے بائین کنارے سے ۴ میل پر بسا ہی ✤ شاستر مین اس ضلع کا نام سندھ سوبیر لکھا
ہی ✤ تیسوان[30] ڈیرہ غازیخان کھانگڑھ کے گوشۂ جنوب و مغرب سندھ پار ✤ صدر مقام ڈیرہ غازی خان سندھ کے
داہنے کنارے ہی ✤ اکتیسوان[31] ڈیرہ اسمعیل خان ڈیرہ غازی خان کے اُتر ✤ صدر مقام ڈیرہ اسمعیل خان سندھ کے داہنے
کنارے ہی ✤ اس ضلع مین پشاور سے ۴ میل ادھر سندھ کے کنارے سیندھی نمک کا پہاڑ ہی ✤ بتیسوان[32] ہزارا
راولپنڈی کے گوشۂ شمال و مغرب پہاڑون کے اندر ✤ صدر مقام ہزارا ✤ تینتیسوان[33] پشاور ہزارے کے پچھم
سندھ پار ✤ یہ اس طرف ہندوستان کا سب سے پرلا ضلع ہی ✤ اس سے آگے خیبر کی گھاٹی کے پار جو کہ شہر سے ۱۵ میل
ہی ✤ افغانستان کا ملک شروع ہوتا ہی ✤ صدر مقام پشاور سندھ پار ۴۴ میل کے تفاوت پر انگریزی فوج کی بڑی چھاونی
ہی ✤ وہانسے آٹھ میل پر دریائے کابل بہتا ہی ✤ چونتیسوان[34] کوہاٹ پشاور کے دکھن ✤ صدر مقام کوہاٹ

اب وہ ضلع لکھے جاتے ہین جو کہ اودھ کے چیف کمشنر کے زیر حکم ہین ✤ شاستر مین اسکا نام اُتر کوشل لکھا ہی ✤
اور بادشاہی دفتر مین صوبۂ اودھ لکھا جاتا تھا ✤ پہلا[1] ضلع اناؤ کانپور کے پورب گنگا پار ✤ صدر مقام اناؤ ✤ دوسرا[2]
لکھنؤ اناؤ کے گوشۂ شمال و مشرق ✤ صدر مقام لکھنؤ جسکا اصل نام لکشمناوتی کہتے ہین کلکتے سے ۶۱۹ میل
گوشۂ شمال و مغرب ۲۸ درجہ ۵۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۰ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول مین گومتی ندی کے داہنے کنارے بسا ہی ✤

صاحب چیف کمشنر کے رہنے کا مقام ہی ⁂ تیسرا رائے بریلی لکھنؤ کے دکھن ⁂ صدر مقام رائے بریلی ⁂ سئی ندی کے
بائین کنارے ⁂ چوتھا سلطان پور رائے بریلی کے پورب ⁂ صدر مقام سلطان پور گومتی ندی کے بائین کنارے ⁂ پانچوان
سلون رائے بریلی کے دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا صدر مقام سلون ⁂ چھٹھا فیض آباد سلطان پور کے
اتر ⁂ صدر مقام فیض آباد ⁂ پاس ہی سرجو ندی کے داہنے کنارے اگلے زمانے کا قدیم شہر اجودھیا رام چندر کا جائے ولادت
ہندوکا بڑا تیرتھ ہی ⁂ ساتوان گونڈا فیض آباد کے گوشۂ شمال و مغرب اتر کو جھکتا ⁂ صدر مقام گونڈا ⁂ آٹھوان بہرائیچ
گونڈے کے گوشۂ شمال و مغرب ⁂ صدر مقام بہرائیچ وہان سلطان مسعود غازی اور رجب سالار کا مقبرہ ہی ⁂ نوان
ملاپور بہرائیچ کے گوشۂ شمال و مغرب دریائے گھاگھرا کے داہنے کنارے ⁂ صدر مقام ملاپور ⁂ دسوان سیتاپور ملاپور کے
پچھم ⁂ صدر مقام سیتاپور گیارھوان دریاباد سیتاپور کے گوشۂ شمال و مغرب ⁂ صدر مقام دریاباد ⁂ بارھوان محمدی
دریاباد کے اتر ⁂ صدر مقام محمدی ⁂

اب وہ ضلع لکھے جاتے ہین جو کہ مندراج کی گورنری کے زیر حکم ہین ⁂ اول گنجام کٹک کے دکھن ⁂ چلکنا جھیل
سے سکاکول ندی تک ⁂ صدر مقام گنجام ایک ندی کے اوپر سمندر کے کنارے بسا ہی ⁂ اُس ندی کا نام بھی گنجام ہی ⁂ دوسرا
وجگاپٹن گنجام کے گوشۂ جنوب و مغرب ⁂ صدر مقام وجگاپٹن جسکو وشاکھپٹن بھی کہتے ہین ⁂ سمندر کے کنارے
ہی ⁂ تیسرا راجمندری وجگاپٹن کے گوشۂ جنوب و مغرب ⁂ صدر مقام راجمندری سمندر سے ۵ میل دریائے گوداوری
کے بائین کنارے ہی ⁂ ان تینون اضلاع مذکورہ کے حصہ مغربی مین جنگل پہاڑ بہت ہین ⁂ چوتھا مچھلی بندر جسکو
سوسلی پٹن بھی کہتے ہین راجمندری کے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ⁂ ان دونو ضلعون کا نام شاسترون مین
کلنگ دیس لکھا ہی ⁂ صدر مقام مچھلی بندر سمندر کے کنارے ہی ⁂ پانچوان گنتور مچھلی بندر کے گوشۂ جنوب و مغرب ⁂
صدر مقام گنتور جسکو مرتضی نگر بھی کہتے ہین ⁂ چھٹھا نیلور گنتور کے دکھن ⁂ صدر مقام نیلور پنار یا پینا ندی کے
داہنے کنارے ہی ⁂ اس ندی کا صحیح نام پناکنی ہی ⁂ ساتوان کڑپہ نیلور کے پچھم ⁂ صدر مقام کڑپہ ایک ندی کے
کنارے ہی ⁂ اُس ندی کا نام بھی کڑپہ ہی ⁂ آٹھوان بلاری کڑپہ کے پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا ⁂ صدر مقام
بلاری (بلہاری) ہگری ندی کے بائین کنارے سے ۱۰ میل بندوا نسے ۲۹ میل گوشۂ شمال و مغرب تنگبھدرا کے داہنے
کنارے وجے نگر کا مشہور اور قدیم شہر اُجاڑ پڑا ہی ⁂ نوان چیتور کڑپہ کے دکھن ⁂ صدر مقام چیتور (چیتور) دسوان
ارکاٹ کڑپہ کے دکھن ⁂ صدر مقام ارکاٹ جسکو ہندو لوگ ارکٹ بھی کہتے ہین ⁂ پالار ندی کے داہنے کنارے
وجے نگر کا ناسک کا قدیم دارالحکومت تھا ⁂ ارکاٹ سے ۸۵ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ہوا کرالور بندر ہی ⁂
گیارھوان چنگلپٹو نیلور کے دکھن ⁂ صدر مقام چنگلپٹو (سنگھل پٹیا) ⁂ اسی ضلع مین مندراج جسکا اصل نام
مندراج ہی اور جسکو چیناپٹن بھی کہتے ہین اُس حاطے کا دارالحکومت کلکتے سے ۱۰۵۰ میل اور سڑک کی راہ ۱۲۳۶ میل

۱۲ درجہ ۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۰ درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین عین سمندر کے کنارے بسا ہی ÷ قلعہ سینٹ جارج
اسمین بہت مضبوط بنا ہی ÷ مندراج سے ۴۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب کو کنجورم (کانچی پور) کا شہر ہی ÷ مہادیو کا
مندر بہت عالیشان بنا ہی ÷ ایک کوس پر وشن کنچی (وشن کانچی) مین بردراج وشن کا مندر ہی ÷ بارھوان [12]
شیلم ارکاٹ سے گوشۂ جنوب و مغرب ÷ پہاڑ آئین ۵۰۰۰ فٹ تک بلند ہین ÷ صدر مقام شیلم ÷ تیرھوان [13] ترچناپلی
شیلم سے دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ÷ صدر مقام ترچناپلی دریاے کاویری کے داہنے کنارے ÷ شہر کے سامنے
کاویری کے ایک خاصے ٹاپو کے اندر شری رنگ جی کا مندر بہت عالیشان بنا ہی ÷ چودھوان [14] تنجاور (تنجور تنجاور ریاست)
جسکو سنسکرت زبان مین چول دیش لکھا ہی ÷ ترچناپلی کے پورب ÷ بردوان کے بعد ایسا زرخیز ضلع دوسرا نہین ہی ÷
صدر مقام تنجاور کاویری کے داہنے کنارے ÷ پندرھوان [15] کومبھ کونم (کمبھا کولم) تنجاور کے پورب ÷ کاویری کے دہانے
مین ÷ صدر مقام ناگور (نگرم) سمندر کے کنارے ÷ چول بنسی راجاؤن کا قدیم دار السلطنۃ کومبھ کونم (کمبھ کھون) وہانسے
۲۵ میل پچھم گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا کاویری کے ٹاپو کے اندر ہی ÷ سولھوان [16] متھرا (مینا کشی) جسے انگریز مدرا کہتے ہین
تنجاور کے گوشۂ جنوب مغرب کو صدر مقام متھرا دیا گارونڈی کے داہنے کنارے ÷ وہانسے کماری راس ۱۴۰ میل
رہ جاتا ہی ÷ متھرا سے تخمینا ۱۰۰ میل گوشۂ جنوب و مشرق کو رامیشر کے ٹاپو مین جس جگہ دیا گا ر و سمندر سے ملی ہی اوس سے تھوڑی
دور پر کنارۂ مشرقی سے ایک میل کے فاصلے پر سیت بندھ رامیشر کا مشہور مندر ہی ÷ سترھوان [17] ترنیلوولی متھرا کے دکھن
گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا ÷ صدر مقام ترنیلوولی سے پورب سمندر کے کنارے پر توتکورن مین غوطے خور سیپ سے
موتی نکالتے ہین ÷ اٹھارھوان [18] کوئمبتور متھرا کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ صدر مقام کوئمبتور سے ۴۰ میل گوشۂ شمال و
مغرب نیلگری کے پہاڑ پر اُٹکمند سمندر سے کچھ زیادہ ۷۰۰۰ فٹ بلند انگریزون کے ہوا کھانے کی جگہ ہی ÷ یہ ساتون اضلاع مذکور
یعنی شیلم سے کوئمبتور تک دراوڑ دیس مین کہلاتے ہین ÷ انیسوان [19] ملیبار (ملی تریا راج کیرل) کوئمبتور کے پچھم
گھاٹ اُتر کر سمندر تک لیکن کیرل دیس اُتر مین چندر گری ندی تک گنا جاتا ہی ÷ اس حساب سے اگلے دونون ضلعون
کو بھی اسی مین سمجھنا چاہیے ÷ صدر مقام کوچی سمندر کے کنارے پر ہی ÷ بیسوان [20] کلی کوٹ ملیبار کے اُتر ÷ صدر مقام
کلی کوٹ سمندر کے کنارے ہی ÷ اکیسوان [21] تیلی چیری کلی کوٹ کے اُتر ÷ صدر مقام تیلی چیری (تالچیری) سمندر کے کنارے
ہی ÷ بائیسوان [22] منگلور (کاٹرا تلو) تیلی چیری کے اُتر ÷ صدر مقام منگلور (گوڑیال بندر) سمندر کے کنارے ہی ÷ تیئیسوان [23]
ہونور منگلور کے اُتر گووے تک ÷ چونکہ پرتگال والونکے دخل مین ہی ÷ یہ ضلع بھی تلو دیس مین گنا جاتا ہی ÷

اب بمبئی حاطے کے ضلعے لکھے جاتے ہین ÷ پہلا دھاروار گووی کے پورب ÷ صدر مقام دھاروار (نظر آباد)
دوسرا بیلگانو دھاروار کے گوشۂ شمال و مغرب ÷ صدر مقام بیلگانو ÷ تیسرا کوکن (کنکن) بیلگانو کے گوشۂ شمال و
مغرب ÷ صدر مقام رتن گری سمندر کے کنارے ہی ÷ چوتھا ٹھانا کوکن کے اُتر ÷ صدر مقام ٹھانا سا شٹی کے ٹاپو مین جسکو

وہان والے جھالنا او شاستر اور انگریز لوگ سالسٹ کہتے ہین سمندر کے کنارے ہی ؛ پانچوان [۵] بمبئی کا ٹاپو ساشٹی ٹاپو
کے دکھن ؛ پہلے یہ دونو ٹاپو جدا جدا تھے ؛ اور انکے بیچ مین چار سو ہاتھ چوڑی سمندر کی کھاڑی تھی ؛ دکھن طرف بمبئی
کا ٹاپو ۹ میل لمبا اور اڑھائی میل چوڑا تھا ؛ اور اُتر طرف ساشٹی کا ٹاپو ۱۸ میل لمبا اور ۱۲ میل چوڑا تھا ؛ لیکن اب ان دونو
کے بیچ مین ایک بند بندھجانے سے دونو ٹاپو ایک ہوگئے ؛ قلعہ بمبئی کا مضبوط ہی ؛ سمندر تین طرف اُسکے کھائی ہوگیا ہی
؛ بمبئی ۱۸ درجہ ۵۶ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۲ درجہ ۵۷ دقیقہ پورب طول مین اس حاطے کا دارالحکومۃ کلکتے سے ۱۰۵۰ میل
پچھم ذرہ گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا اور سڑک کی راہ سے ۱۱۸۵ میل پڑتا ہی ؛ چھٹھا [۶] پونا تھانا کے پورب ؛ صدر مقام
پونا سمندر سے ۲۰۰۰ فٹ بلند موتا ندی کے داہنے کنارے ہی ؛ پونا کے دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا تخمینا ۱۰۵ میل اور
سمندر کے کنارے سے ۲۵ میل پچھم گھاٹ مین مہابلیشور کا پہاڑ سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند انگریزون کے ہوا کھانے کی
جگہ ہی ؛ دریاے کرشنا اسی مقام سے نکلا ہی ؛ اس جہت سے ہندو کا جاے تیرتھ بھی ہی ؛ ساتوان [۷] ستارا پونا کے دکھن ؛
صدر مقام ستارا ؛ وہانسے ۱۰۰ میل پورب گوشہ جنوب و مشرق کو جھکتا بھیما ندی کے داہنے کنارے پنڈرپور ہندو کا
تیرتھ ہی ؛ ستارے سے ۴۰ میل گوشہ جنوب و مشرق بیجاپور (وجی پور) کسی زمانے مین دکھن کے بادشاہون کا دارالسلطنۃ
تھا ؛ اور پھر دلی کے زیر حکم ایک صوبہ رہا ؛ آٹھوان [۸] شولاپور ستارے سے پورب ؛ صدر مقام شولاپور ؛ نوان [۹]
احمد نگر پونا کے گوشہ شمال و مشرق ؛ صدر مقام احمد نگر ؛ یہ بادشاہی زمانے مین صوبہ احمد نگر کا دارالحکومۃ تھا ؛ دسوان [۱۰]
ناسک احمد نگر کے گوشہ شمال و مغرب صدر مقام ناسک دریاے گوداوری کے بائین کنارے ۲۰ میل گوشہ جنوب و مغرب
پہاڑ پر ترنبک کا قلعہ ہی ؛ اسی پہاڑ سے دریاے گوداوری نکلا ہی ؛ گیارھوان [۱۱] کھان دیس ناسک کے اُتر اور ساتپڑا
پہاڑ کے دکھن ؛ بادشاہی زمانے مین اپنے آس پاس کے ضلعون کو لیکر یہ بھی ایک صوبہ تھا ؛ صدر مقام دھولیا پونجرا
ندی پر ؛ ایک سو میل پورب پہاڑ کے اوپر اسیر گڑھ کا مضبوط قلعہ ہی ؛ بارھوان [۱۲] سورت کھان دیس کے پچھم ؛ صدر مقام
سورت دریاے تاپی کے بائین کنارے ؛ کسی زمانے مین یہ صوبہ کھان دیس کا دارالحکومۃ تھا ؛ یہان تک یعنی نربدا کے
دکھن جتنے ضلعے بمبئی حاطے کے اندر ہین شاستر مین اُن سب کو مہاراشٹر دیس یعنی مرہٹون کا ملک لکھا ہی ؛ تیرھوان [۱۳]
بھڑونچ سورت کے اُتر ؛ صدر مقام بھڑونچ جسکا اصل نام بھرگ کوش سنا ہی ؛ سمندر سے ۲۵ میل دریاے نربدا کے داہنے
کنارے ؛ چودھوان [۱۴] کھیڑا بھڑونچ کے اُتر ؛ گایکواڑ کی عملداری سے بہت سے ڈول ملا جلا ہی ؛ صدر مقام کھیڑا
دو چھوٹی چھوٹی ندیون کے ملاپ پر ہی ؛ پندرھوان [۱۵] احمد آباد کھیڑے کے اُتر ؛ شاستر مین سوراشٹر جسکو اب لوگ سورٹھ
کہتے ہین اسی دیس کو لکھا ہی ؛ صدر مقام احمد آباد ساتبھرمتی کے بائین کنارے یہ شہر کسی زمانے مین صوبہ احمد آباد کا
بہت آباد دارالحکومۃ تھا ؛ سولھوان [۱۶] سندھ سمندر سے دریاے سندھ کے دونو کنارے بہاولپور کی عملداری تک
چلا گیا ہی ؛ منچ کا رس سمندر کے کنارے مین اس علاقے کی سرحد مغربی ہی ؛ اسکو ضلع سمجھنا نہین چاہیے ؛ بلکہ

ایک کمشنری کہنا لازم ہی ÷ کیونکہ اسکے لیے ایک کمشنر مقرر ہی ÷ اور کمشنر کے زیر حکم تین اسسٹنٹ بطور کلکٹر مجسٹریٹ
کے تین ضلعون مین یعنی حیدرآباد کراچی اور شکارپور مین کام کرتے ہین ÷ اس علاقے مین اُجاڑ اور ریگستان بہت
ہی ÷ لیکن دریاے سندھ کے کنارے کی زمین زرخیز ہی ÷ صدر مقام یعنی صاحب کمشنر کے رہنے کی جگہ حیدرآباد سندھ
کے اُس دھارا کے داہنے کنارے پر جسکا نام پھلالی ہی بسا ہی ÷ سندھ کی بڑی دھارا وہانسے تین میل پچھم ہی ÷
حیدرآباد سے تخمیناً ۵۰ میل دکھن ذرہ گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا سندھ کے داہنے کنارے قدیم شہر ٹھٹھا ہی ÷
کسی زمانے مین بہت آباد تھا ÷ اب اُسکے بدلے ۵۰ میل پچھم ہٹ کے کراچی بندر نے رونق پائی ہی ÷ حیدرآباد سے ۲۱۰
میل دکھن شکارپور بڑے بیوپار کی جگہ ہی ÷ حیدرآباد سے ۱۰۰ میل اُتر گوشہ شمال و مشرق کو جھکتا دریاے سندھ کے ایک
ٹاپو مین چھوٹی سی پہاڑی پر بھکر کا قلعہ ہی ÷ اور قلعے کے دونو طرف یعنی سندھ کے دونو کنارون پر روڑی اور سکر
دو شہر بستے ہین ÷

الغرض جس جس ملک مین سرکار انگریز بہادر کی عملداری ہی یعنی جسکا محاصل سرکاری خزانے مین آتا ہی اور جہان
دیوانی فوجداری کی عدالتین سرکار کیطرف سے مقرر ہین اُن ملکون کا بیان تو ہو چکا اب جو باقی رہا وہ ہندوستانیون کے
دخل مین ہی ÷ ہم پہلے اُتراکھنڈ کا بیان لکھتے ہین پھر مدھ دیس اور اُسکے بعد دکھن کے رجواڑونکا حال لکھا جاویگا ÷
اب اگر انکے سوا کوئی اور بھی راجا مہاراجا یا نواب وغیرہ سننے مین آوے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ صرف زمیندار یا معافیدار
ہی ÷ یعنی وہ یا تو سرکار یا کسی دوسرے راجا کو خراج دیتا ہی ÷ یا انکی دی ہوئی معافی کھاتا ہی ÷ دیوانی فوجداری کا اختیار
مطلق نہین رکھتا پس اُسکے علاقون کا تذکرہ انھین اوپر لکھے ہوے ضلعون مین آگیا یا نیچے لکھے ہوئے رجواڑون مین آجاویگا

الغرض اُتراکھنڈ مین اول نیپال ہی ÷ سرحد اسکی پچھم مین کالی ندی ÷ یہ ندی مان سرور کے دکھن ہمالے سے
نکلکر سرجو مین گرتی ہی ÷ اور کماؤن کے سرکاری علاقے کو جدا کرتی ہی ÷ اور پورب مین اسکی سرحد کنکئی ندی ہی ÷ یہ ندی
ہمالے سے نکلکر دوسری ندیون سے ملتی ملاتی ہوئی گنگا مین آن گرتی ہی ÷ اور سکم کے راج کو جدا کرتی ہی ÷ اُتر مین سرحد
اسکی ہمالے کے پار تبت کا ملک ہی ÷ اور دکھن مین اسکی سرحد پہاڑون کے نیچے کچھ دور تک تو اودھ اور پھر صوبہ بہار
اور بنگالے کے سرکاری ضلعے ہین ÷ وسعت چون ہزار پانچ سو ۵۴۵۰۰ میل مربع ÷ آمدنی بتیس لاکھ ۳۲۰۰۰۰۰ روپیہ سال ÷ دارالحکومت
کاٹھ مانڈو جسکا صحیح نام کاشٹ منڈر ہی ۲۷ درجہ ۴۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۵ درجہ پورب طول مین بشن متی ندی کے
پورب کنارے جہان وہ باگم متی سے ملی ہی بنگالے کے میدان سے قریب چار ہزار آٹھ سو ۴۸۰۰ فٹ بلند بسا ہی ÷ دھیون کا
برفی پہاڑ جو وہانسے دکھائی دیتا ہی سمندر سے کچھ زیادہ چوبیس ہزار چھ سو ۲۴۶۰۰ فٹ بلند ہی ÷ اور چندر گری جو کاٹھ مانڈو کے
پاس ہی پچھم کو آٹھ ہزار پانچ سو ۸۵۰۰ فٹ بلند ہوگا ÷ کاٹھ مانڈو سے اکتالیس ۴۱ میل پچھم گوشہ شمال و مغرب کو جھکتا پہاڑ پر
ایک موضع نیپال کے حال کے راجاؤنکا قدیم وطن ہی نام اُسکا گورکھا ہی ÷ اسیواسطے اکثر نیپالیون کو گورکھئی اور

گورکھالی کہتے ہین + گورکھناتھ کا وہان مندر ہی + ہمالے کے پہاڑون مین گنڈک ندی کے بائین کنارے پر بہت
نزدیک گھناتھ ہندو کا بڑا تیرتھ ہی + دوسرا کشمیر اور جمبو دریاے راوی اور سندھ کے بیچ مین سارا کوہستان اسی
علاقے کے اندر گنا چاہیے بلکہ ہمالے پار لداغ کا ملک بھی جو کہ ہندوستان کی سرحد سے باہر ہی اب اسی راج مین
شامل ہی + وسعت تخمیناً ..... میل مربع + سرحد اتر اور پورب چین کی عملداری + پچھم افغانستان + اور دکھن پنجاب
کے سرکاری ضلعے اور چمبا اور بساہر کے چھوٹے چھوٹے رجواڑون سے ملی ہی + آمدنی تخمیناً ...... روپیہ سال + کشمیر کی
دونون پشمی اور کنابونین نہایت مشہور معروف ہین + جہان تک اوسکی تعریف کیجاوے سب تھوڑی ہی + وہان برسات
نہین ہوتی + جاڑے کے سوا سدا بہار بنی رہتی ہی + جاڑے مین برف پڑتی ہی + سری نگر کشمیر کا دارالحکومۃ ۳۴ درجہ
۲۴ دقیقہ اتر عرض اور ۷۴ درجہ ۴۷ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے پانچ ہزار پانچ سو فٹ بلند دریاے وتستا یعنی جھیلم
کے دونو کنارون پر ڈل نام ایک جھیل کے بغل مین نہایت خوبی کے ساتھ بسا ہی + وہان سے ۔۔ میل دکھن جہان سے
کوہستان شروع ہوتا ہی ایک چھوٹی سی پہاڑی پر جمبو بسا ہی + سری نگر سے آٹھ منزل اتر برف کے پہاڑون مین امرناتھ
مہادیو کا درشن ہی + تیسرا سکم پچھم کنکئی ندی نیپال سے اور پورب ٹسٹا ندی بھٹان سے جدا کرتی ہی + دکھن کچھ دور
تک نیپال اور کچھ دور تک سرکاری علاقہ ہی + اور اتر ہمالے پار چین کی عملداری ہی + وسعت ۱۶۰۰ میل مربع + دارالحکومۃ
سکم جسکو ٹموجنک بھی کہتے ہین ۲۷ درجہ ۱۶ دقیقہ اتر عرض اور ۸۸ درجہ ۳ دقیقہ پورب طول مین تیستا ندی کے کنارے
بسا ہی + دارجلنگ کا پہاڑ سمندر سے سات ہزار فٹ بلند سرکار نے انگریزون کے ہوا کھانے کے واسطے راجا سے لیا
ہی + چوتھا بھٹان (بھوٹ) اگرچہ ہم لوگ ہمالے کے کوہستان مین لہاسے سے لیکر لداخ تک تبت کے سارے ملک کو
بھٹان یا بھوٹ کہتے ہین لیکن انگریز اکثر اسی علاقے کو بھوٹ لکھتے ہین جسکا بیان کیا جاتا ہی + یہ علاقہ سکم کے
پورب ہندوستان کے گوشہ شمال و مشرق مین ہمالے کے درمیان دو سو میل سے زیادہ لمبا اور تخمیناً ۹۰ میل چوڑا
چین کے تابع ہی + راجا وہانکا دھرم راجا خاص الخاص بدھ کا اوتار کہلاتا ہی + اور جو آدمی اسکے زیر حکم ملک کا کاروبار
کرتے ہین اسکو دیو راجا کہتے ہین + دارالحکومۃ تیسودن ۲۷ درجہ ۵ دقیقہ اتر عرض اور ۹۹ درجہ ۴۰ دقیقہ پورب طول
مین پہاڑون کے اندر بسا ہی + پانچوان چمبا سکیت اور منڈی یہ تینون پہاڑی راج کشمیر کے گوشہ جنوب و مشرق دریاے چناب
اور ستلج کے بیچ مین ہین + چمبے کا علاقہ راوی کے دونو طرف کشمیر کی عملداری سے کانگڑے کے سرکاری ضلعے تک چلا گیا ہی +
آمدنی ایک لاکھ روپیہ سال سے کم ہی + دارالحکومۃ چمبا ۳۲ درجہ ۱۰ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۵ دقیقہ پورب طول مین
راوی کے داہنے کنارے ہی + سکیت ستلج سے ۱۲ میل داہنے کنارے ۳۱ درجہ ۲۷ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۵۸ دقیقہ
پورب طول مین بسا ہی + آمدنی تخمیناً اسی ہزار روپیہ سال اور منڈی تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ سال کی آمدنی کا ملک سکیت
اور سرکاری ضلعے کانگڑے کے بیچ مین پڑا ہی + دارالحکومۃ منڈی ۳۱ درجہ ۴۰ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول

مین دریای بیاس کے بائین کنارے ہی + وہان سے ۱۰ میل میدان کی طرف ریوا کستر ہندو کا تیرتھ ہی + چھٹا ستلج اور جمنا
کے درمیان پہاڑی راجا رانا اور ٹھاکرون کے علاقے + ازانجملہ کہلور + سرمور + اور بساہر + تینون تخمینا لاکھ لاکھ
روپیہ سال کی آمدنی کے رجواڑے ہین + اور باقی بارہ ٹھکرائیون کرانا بیس ہزار سے لیکر تین سو روپیہ سال تلک کی
آمدنی رکھتے ہین + کہلور کا دارالحکومت بلاسپور ۳۱ درجہ ۱۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر
سے ایک ہزار پانچ سو فٹ بلند ستلج کے بائین کنارے پر ہی + سرمور کا دارالحکومت ناہن ۳۰ درجہ ۳۰ دقیقہ اُتر عرض
اور ۷۷ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے تین ہزار فٹ بلند جمنا سے بیس میل بائین کنارے سے +
بساہر کا علاقہ ستلج کے بائین کنارے ہمالے پار چین کی حد سے جا ملا ہے + دارالحکومت اوسکا رامپور ۳۱ درجہ ۲۷ دقیقہ
اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۴۰ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے تین ہزار تین سو فٹ بلند ستلج کے بائین کنارے
بسا ہے + کناور کا پرگنہ جہان انگریز لوگ ہوا کھانے جاتے ہین اور برسات نہین ہوتی اسی علاقے
مین ہے + ساتوان گڑھوال بساہر کی حد سے ملا ہوا جمنا اور گنگا کے بیچ مین چار ہزار پانچ سو میل مربع
کی وسعت مین تخمیناً ایک لاکھ روپیہ سال کی آمدنی کا ملک ہے + راجا ٹیہری مین رہتا ہے + ۳۰
درجہ ۲۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۸ درجہ ۲۸ دقیقہ پورب طول مین سمندر سے دو ہزار دو سو فٹ
بلند گنگا کے بائین کنارے ہی +

مدھ دیس کے رجواڑون مین پہلا بگھیل کھنڈ الہ آباد اور مرزاپور کو دکھن سون ندی کے دونو طرف بندھیا کوہستان مین
بسا ہے + تین طرف سرکاری عملداری سے گھرا ہوا پچھم بندیل کھنڈ کا علاقہ ہے + وسعت دس ہزار میل مربع آمدنی بیس لاکھ روپیہ
سال دارالحکومت ریوان بچھیا ندی کے داہنے کنارے ۲۴ درجہ ۳۴ دقیقہ اُتر عرض اور ۸۱ درجہ ۱۹ دقیقہ پورب طول مین ہے +
دوسرا بندیل کھنڈ + پورب بگھیل کھنڈ ہی اور پچھم گوالیر + اُتر اور دکھن صوبہ الہ آباد کے سرکاری ضلعے ہین + اس علاقے مین
دتیا اُرچھا چرکھاری چھتر پور اجی گڑھ پنا سمتھر اور بجاور یہ آٹھ تو چھ ہزار میل مربع کی وسعت مین بڑے رجواڑے ہین اور
باقی ۲۴ کے قریب بہت چھوٹی چھوٹی جاگیر دار ہین + ۲۵ درجہ ۴۳ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۸ درجہ ۲۰ دقیقہ پورب طول مین
دتیا ہی + آمدنی دس لاکھ روپیہ سال + دتیا سے ۵۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا اُرچھا کا دارالحکومت ٹیہری ہے +
آمدنی سات لاکھ روپیہ سال + ٹیہری مین راجا کے آ رہنے سے قدیم دارالحکومت اُرچھا جو کہ دتیا اور ٹیہری کے بیچ مین بیتوا ندی کے
بائین کنارے ہی بیرونق ہو گیا + دتیا سے ۵۵ میل پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا چرکھاری آمدنی چار لاکھ روپیہ سال
+ دتیا سے ۸۰ میل گوشۂ جنوب و مشرق چھتر پور + آمدنی تین لاکھ روپیہ سال + دتیا سے ایک سو بیس میل گوشۂ جنوب و
مشرق پورب کو جھکتا اجی گڑھ + آمدنی تین لاکھ پچیس ہزار روپیہ سال + دتیا سے ایک سو میل گوشۂ جنوب و مشرق
پنا + آمدنی چار لاکھ روپیہ سال ہیرے کی کھان ہے + دتیا سے تیس میل گوشۂ شمال و مغرب کو سمتھر + آمدنی چار لاکھ پچاس

ہزار روپیہ سال ✣ اور ستیاسی ۸۷ میل گوشۂ جنوب و مشرق دکھن کو جھکتا ریجاور ✣ آمدنی دو لاکھ پچیس ہزار روپیہ

سال ✣ تیسرا گوالیر یعنی سیندھیا کی عملداری ✣ اتر طرف اکبرآباد کی سرکاری ضلعی اور دھولپور اور کرولی کی علاقی ✣ پورب

بندیل کھنڈ بھوپال اور ساگر نربدا کی سرکاری ضلعی ✣ پچھم جی پور کوٹا اُدی پور پرتاب گڑھ بانسواڑا اور بڑودی کی علاقی

✣ اور دکھن حیدرآباد اور اندور کی عملداریان ✣ وسعت تینتیس ہزار میل مربع ✣ آمدنی ۸۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال ✣ دارالحکومت

گوالیر ۲۶ درجہ ۱۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۸ درجہ ۱ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ وہان سے ۲۶۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب دکھن

کو جھکتا ۲۳ درجہ ۱۱ دقیقہ اتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۵ دقیقہ پورب طول مین سپرا ندی کی داہنی کنارے اُجین جسی سنسکرت

مین اونتی بھی کہتے ہین پرانا شہر ہی ✣ بادشاہی زمانی مین صوبۂ مالوا کا دارالحکومت تھا ✣ گوالیر کے دکھن بیتوا ندی کی داہنی

کنارے بھیلسا ✣ صحیح نام اسکا ودیسا اور بھدراوت کہتی ہین ✣ گوالیر سی چار سو میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا

تاپتی کے داہنے کنارے صوبۂ کھان دیس کا قدیم دارالحکومت برہانپور ہی ✣ چالیس میل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا

کالی سندھ کی داہنی کنارے پہاڑ کی نیچی اگلے زمانی کا شہر نرور ہی ✣ ۲۶۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب بیچ مین انگریزی چھاونی ہی ✣

چوتھا بھوپال پورب ساگر نربدا کی سرکاری ضلعے اور باقی تین طرف گوالیر کا راج ✣ یہ حصہ مالوہ کا پٹھانونکی عمل مین ہی ✣ وسعت

...... میل مربع ✣ آمدنی بائیس لاکھ روپیہ سال ✣ دارالحکومت بھوپال جہان نواب رہتا ہی ۲۳ درجہ ۱۷ دقیقہ اتر عرض اور

۷۷ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ وہان سے ۱۲ میل پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا سہور مین انگریزی فوج کی چھاونی

ہی ✣ پانچوان اندور یا ہلکر کی عملداری ✣ پورب گوالیر ✣ اتر گوالیر اور دہار اور دیواس ✣ پچھم بڑودا اور دکھن کھاندیس کی سرکاری

ضلعے ✣ لمبان چوڑان اس علاقی کی ناپنا مشکل ہی ✣ کیونکہ بیچ مین جابجا دوسری علاقونسی خصوصا گوالیر سی ذ طرح ملا جلا ہی

✣ وسعت آٹھ ہزار میل مربع ✣ اور آمدنی بائیس لاکھ روپیہ سال ✣ دارالحکومت اندور ۲۲ درجہ ۴۲ دقیقہ اتر عرض اور ۷۵ درجہ

۵۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ انگریزی فوج کی چھاونی وہانسے دس میل دکھن مئو مین ہی ✣ اندور سی ۴۰ میل دکھن گوشۂ

جنوب و مغرب کو جھکتا دریای نربدا کی داہنی کنارے مہیشر (مہیشوتی) ہی جسکو سہسر باہو کی بستی بتلاتی ہین ✣ مہیشر سی ۵ میل

پورب نربدا کی اُسی کنارے منڈلیشر ہی ✣ اور منڈلیشر سی تھوڑی ہی دور پورب نربدا کی داہنی کنارے اونکارناتھ مہادیو کا مشہور

معروف مندر ہی ✣ چھٹا دھارا اور دیواس ✣ یہ دونو چھوٹی چھوٹی رجواڑی ہلکر اور سیندھیا کی عملداری کی بیچ مین واقع ہین

✣ دہار کی وسعت ایک ہزار میل مربع ✣ اور آمدنی چار لاکھ چھہتر ہزار روپیہ سال ✣ دیواس کی آمدنی کچھ کم و بیش چار لاکھ روپیہ

سال ✣ دہار کا دارالحکومت دہارانگر ۲۲ درجہ ۳۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۵ درجہ ۲۴ دقیقہ پورب طول مین ✣ اور دیواس کا

دارالحکومت دیواس ۲۲ درجہ ۵۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۱۰ دقیقہ پورب طول مین ہی ✣ دہار سی تخمینا ۱۵ میل دکھن ذرہ

گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا قریب دو ہزار فٹ کی سمندر سی بلند ایک پہاڑ کی اوپر مانڈو کا مشہور معروف قلعہ اجاڑ پڑا ہی

✣ ساتوان بڑودا یا گائیکواڑ کی عملداری ✣ ہلکر اور سیندھیا کی عملداری کی پچھم سمندر تک ✣ اور اُدی پور اور سروہی کی

دکھن دریای نربدا تک ⁂ لیکن اسکی بیچمین بہت جگہ انگریزی ضلعی بھی آگئی ہین ⁂ یہ علاقہ صوبہ گجرات مین ہی ⁂ اسکو
سنسکرت مین گرجر دیس کہتے ہین ⁂ وسعت چوبیس [۲۴۰۰۰] ہزار میل مربع سی کم نہین ہی ⁂ آمدنی تخمینا ستر [۷۰۰۰۰۰۰] لاکھ روپیہ سال ⁂ دار الحکومت
بڑودا ۲۲ درجہ ۲۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۲۳ دقیقہ پورب طول مین وشوامتر ندی کی بائین کنارے بساہی ⁂ اس
گجرات مین اور بھی بہت سی راجا اور نواب ہین ⁂ مگر علاقی انکی نہایت چھوٹی ⁂ یہان تک کہ بہتیری انمین سی ایک ہی
ایک گانو کی مالک ہین ⁂ اسلیئے ہمنی ان سبکو اسی عملداری کی ساتھ رکھنا مناسب سمجھا ⁂ بہتیری تو انمین سی ابتک جہالج
گائکواڑ کو خراج دیتی ہین ⁂ اور بہت سی انگریزی سرکار کی حمایت مین آگئی ہین ⁂ گجرات کی پورب سرحد پر دوارکا کا ٹاپو جسکو
جگت کھونٹ کہتی ہین ہندو کا بڑا تیرتھ ہی ⁂ گجرات کی جزیرہ نما کی سرحد جنوبی پر سمندر کی کنارے ہرنا اور کپلا اور سرسوتی ان
تین ندیون کی ملاپ پر جوناگڑھ والی نواب کی جاگیر مین پٹن سومناتھ بساہی ⁂ اوسمین سومناتھ مہادیو کا مندر مشہور معروف
تھا ⁂ سومناتھ کی اُتر تخمینا چالیس میل جوناگڑھ کی نزدیک ریوتاچل پہاڑ جسکو گرنار اور گرنگر بھی کہتی ہین جین مذہب والونکا
بڑا تیرتھ ہی ⁂ کھمبھات نواب کی جاگیر بڑودی سی ۵۳ میل پچھم سمندر کی کھاڑی کی کنارے مہی ندی کی مہانی پر بساہی ⁂ نواب کو
اس جاگیر سی سال مین تین [۳۰۰۰۰۰] لاکھ روپیہ وصول ہو رہتاہی ⁂ آٹھوان کچھ بڑودی کی پچھم گوشہ شمال و مغرب کو جھکتا ہوا ⁂
یہ علاقہ ٹاپو کی طرح سب سی نرالا بساہی ⁂ دکھن کیطرف اسکو سمندر کی کھاڑی گجرات سی جدا کرتی ہی ⁂ پچھم کی جانب دریای
سندھ کی ایک شاخ اسکو سندھ سی الگ کرتی ہی ⁂ اور باقی دونو طرف یہ رن سی گھرا ہوا ہی جو کہ اسی اُتر رخ سندھ کی انگریزی
ضلعون سی اور پورب کیطرف گجرات سی جدا کرتا ہی ⁂ رن کی اصل سنسکرت کا لفظ ارن ہی ⁂ ترجمہ اسکا جنگل اجاڑ ہی ⁂ لیکن
یہ تو جنگل نہین ہی ⁂ بلکہ کھاری پانی اور ریت کی ایک بڑی دلدل ہی ⁂ وسعت اس رن کی آٹھ [۸۰۰۰] ہزار میل مربع سی کم نہین ⁂
برسات مین یہ زمین بالکل پانی کی اندر ڈوب جاتی ہی ⁂ مگر دوسری موسم مین بہت مقام پر سوکھ بھی جاتی ہی ⁂ کچھ کا علاقہ
پورب سی پچھم کو ۱۶۰ میل لمبا اور رن سمیت اُتر سی دکھن ۶۵ میل چوڑا ہی ⁂ آمدنی آٹھ [۸۰۰۰۰۰] لاکھ روپیہ سال ⁂ دار الحکومت بھج ۲۳ درجہ
۱۵ دقیقہ اتر عرض اور ۶۹ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول مین ہی ⁂ بھج سی ۳۵ میل دکھن گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا
سمندر کی کنارے پر منڈوی بندر ہی ⁂ نوان [۹] سروہی ⁂ دکھن بڑودا ⁂ پورب اُدی پور اور پچھم اور اُتر جودھپور ⁂ وسعت
تین [۳۰۰۰] ہزار میل مربع ⁂ آمدنی ایک [۱۰۰۰۰۰] لاکھ روپیہ سال ⁂ دار الحکومت سروہی ۲۴ درجہ ۵۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۲ درجہ ۱۵ دقیقہ
پورب طول مین ہی ⁂ وہانسے ۱۸ میل گوشہ جنوب و مغرب کو آبو (اربداچل) کی پہاڑ پر جو کہ سمندر سی ۵۰۰۰ فٹ بلندہی
جین مذہب والونکی مندر کرورون روپیہ کی لاگت کی بہت عمدہ بنے ہین ⁂ یہ مقام انگریزون کے ہوا کھانی کا ہی ⁂
دسوان [۱۰] اُدی پور یا میواڑ ⁂ پچھم طرف اسکو اربلی پہاڑ سروہی اور جودھپور سی جدا کرتا ہی ⁂ اُتر اجمیر کا سرکاری ضلع ہی ⁂ دکھن
رخ اسکی بڑودا ڈونگر پور بانسواڑا اور پرتاب گڑھ ہی ⁂ اور پورب طرف بوندی اور سیندھیا کی عملداری ہی ⁂ وسعت ۱۱۶۰۰
میل مربع ⁂ اور آمدنی ۱۲۵۰۰۰۰ روپیہ سال ⁂ دار الحکومت اُدی پور ۲۴ درجہ ۳۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۴۴ دقیقہ

پورب طول مین ہی + وہانسی ۲۲ میل اُتر گوشۂ شمال و مشرق کو جھکتا بناس ندی کی داہنی کناری سری ناتھ جی کا مشہور
معروف مندر جسکو ناتھ دوارا بھی کہتی ہین ہندو کا تیرتھ ہی + ۷۰ میل پورب گوشۂ شمال و مشرق کو جھکتا ہوا چتوڑ کا مشہور
پرانا قلعہ پہاڑ پر اجاڑ پڑا ہی + گیارھوان ڈونگر پور بانسواڑا اور پرتاب گڑھ یہ تین چھوٹی چھوٹی علاقی قریب دو دو لاکھ روپیہ
سال کی آمدنی کے ادی پور کی دکھن سیندھیا اور گایکواڑ کی عملداری کی بیچ مین پڑی ہین + ڈونگر پور کی وسعت ایکہزار میل
مربع + اس سی پورب پرتاب گڑھ کی وسعت ۱۵۰۰ میل مربع + ان دونو کی دکھن بانسواڑی کی وسعت بھی ۱۵۰۰ میل مربع
+ ان تینو کا دار الحکومۃ ڈونگر پور ۲۳ درجہ ۵۰ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ ۵۰ دقیقہ پورب طول مین ہی + پرتاب گڑھ
۲۴ درجہ ۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین + اور بانسواڑا ۲۳ درجہ ۳۱ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ
۳۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + بارھوان بوندی ادی پور کی پورب اور اُتر + کوٹی کی پچھم اور جی پور کی دکھن + وسعت
۲۲۰۰ میل مربع + آمدنی دس لاکھ روپیہ سال + دار الحکومۃ بوندی ۲۵ درجہ ۲۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۳ دقیقہ
پورب طول مین ہی + تیرھوان کوٹا + سرحد اسکی اُتر سوای بوندی کی کچھ دور جی پور سی بھی ملی ہی + باقی سب طرف سیندھیا
کی عملداری ہی + وسعت ۱۵۰۰ میل مربع + آمدنی ۴۵۰۰۰۰ روپیہ سال + لیکن اسمین سی تہائی ملک سرکار نی اونکی دیوان
راج رانا ظالم سنگھ کی اولاد کو دلوادیا + وہ لوگ اب کوٹی کی دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا ۵۰ میل پر جھالرا پاٹن
مین رہتی ہین + دار الحکومۃ کوٹا ۲۵ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۵۴ دقیقہ پورب طول مین دریای چمبل کی داہنی
کناری ہی + یہ دونو رجواڑی مذکور یعنی کوٹا اور بوندی ہاڑوتی مین گنی جاتی ہین + چودھوان ٹونک بوندی کی اُتر + جی پور
کی عملداری سی گھرا ہوا دس لاکھ روپیہ سال کی آمدنی کا علاقہ نواب امیر خان کی اولاد کی عمل مین ہی + دار الحکومۃ ٹونک
۲۶ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۸ دقیقہ پورب طول مین ہی + کچھ تھوڑی سی زمین نواب کی سرونج (شیر گنج) کے
ساتھ کوٹی اور گوالیر کی عملداری کی بیچ مین اور نمبہیڑا میواڑ کی درمیان ہی + وسعت کل ملاکر ۱۸۰۰ میل مربع ہوتی ہی + پندرھوان
جی پور یا ڈھونڈھاڑ دکھن ٹونک بوندی کوٹا اور کرولی + اُتر بیکانیر اور الور پورب بھرت پور اور پچھم جودھپور اور کشن گڑھ
اور سرکاری ضلع اجمیر کا + وسعت ۱۵۰۰۰ میل مربع + زمین اکثر ریتل + اُتر کو شیکھاباٹی مین چھوٹی چھوٹی پہاڑ بھی ہین +
دار الحکومۃ جی پور (جی نگر) ۲۶ درجہ ۵۵ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۵ درجہ ۳۷ دقیقہ پورب طول مین نہایت آراستہ اور قرینہ کی
ساتھ بسا ہی + وہانسی ۷۵ میل گوشۂ جنوب و مشرق رن تھنبھور کا مشہور معروف مضبوط قلعہ ہی + سولھوان کرولی + اُتر اور
پچھم جی پور + دکھن گوالیر اور پورب دھولپور + وسعت ۱۹۰۰ میل مربع + آمدنی ۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دار الحکومۃ کرولی ۲۶ درجہ
۳۰ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۵۵ دقیقہ پورب طول مین پنچنیری ندی کی کنارے پر بسا ہی + سترھوان دھولپور + پچھم
کرولی + دکھن گوالیر اُتر بھرت پور + پورب سرکاری آگری کا ضلع + وسعت ۱۶۲۵ میل مربع + آمدنی ۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال +
دار الحکومۃ دھولپور ۲۶ درجہ ۴۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۴۴ دقیقہ پورب طول مین دریای چمبل کی بائین کنارے ہی +

اٹھارھوان بھرت پور + دکھن دھولپور + اُتر الور + پچھم جی پور پورب آگرا و متھرا کی سرکاری ضلعی + وسعت ۲۰۰۰ میل
مربع + آمدنی بیس لاکھ روپیہ سال + دارالحکومۃ بھرتپور ۲۷ درجہ ۱۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۷ درجہ ۲۳ دقیقہ پورب طول مین
ہی + وہانسی ۴ میل پر ڈیگ مین ایک باغ بہت عمدہ بنا ہی + ایک منزل دکھن گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا بیانی کا مشہور
قلعہ ایک پہاڑی پر بڑی مرمت پڑا ہی + انیسوان الور یا ماچیڑی + دکھن بھرتپور اور جی پور + پچھم صرف جی پور + اور پورب اور
اُتر کو متھرا اور گڑگانوہ کی سرکاری ضلعی + وسعت ۳۵۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۸۰۰۰۰۰ روپیہ سال + میوات کا بہت سا حصہ
اسی علاقی مین پڑا ہی + دارالحکومۃ الور ۲۷ درجہ ۴ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۳۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + بیسوان
کشن گڑھ + پورب اور دکھن جی پور + اور اُتر اور پچھم جودھپور اور اجمیر کا سرکاری ضلع + وسعت ۷۰۰ میل مربع + آمدنی
۳۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ کشن گڑھ ۲۶ درجہ ۳۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۴ درجہ ۴۳ دقیقہ پورب طول مین ہی + اکیسوان
جودھپور یا مارواڑ + پورب جی پور اور سرکاری ضلع اجمیر کا اور اودی پور + دکھن اودی پور سروہی اور بڑودا + پچھم سندھ اور
جیسلمیر + اور اُتر جیسلمیر اور بیکانیر + وسعت ۳۵۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ جودھپور ۲۶ درجہ
۱۸ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ پورب طول مین ہی + بائیسوان بیکانیر + دکھن جودھپور اور جی پور + اُتر بہاولپور اور پٹیالا
+ پچھم جیسلمیر اور پورب سرکاری ضلع ہریانی کا + بیکانیر اور جیسلمیر اور بہاولپور کی عملداریون کی اندر بڑا لق و دق ریگستان ہی +
وسعت ۱۸۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۶۵۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ بیکانیر ۲۷ درجہ ۵۷ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۳ درجہ
۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + تئیسوان جیسلمیر + پورب بیکانیر + پچھم سندھ + اُتر بہاولپور + دکھن جودھپور + وسعت
۱۲۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ جیسلمیر ۲۶ درجہ ۵۶ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۰ درجہ ۵۴ دقیقہ پورب
طول مین ہی + یہ پندرہون اوپر لکھے ہوئی علاقی یعنی سرہی سے جیسلمیر تک راجپوتانہ مین گنی جاتی ہین + چوبیسوان بہاولپور
+ دکھن جیسلمیر اور بیکانیر + اُتر پنجاب کی سرکاری ضلعی + پچھم سندھ + اور پورب بیکانیر اور پٹیالا + وسعت تخمینا ۲۰۰۰۰ میل مربع +
آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال + نواب کی رہنے کی جگہ یعنی دارالحکومۃ بہاولپور ۲۹ درجہ ۱۹ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۱ درجہ ۲۰ دقیقہ پورب
طول مین دریای ستلج کی جسکو چوہان گرا کہتی ہین اُسکی بائین کنارہ پر بسا ہی + وہانسی ۳۰ میل پچھم گوشۂ جنوب و مغرب کو جھکتا
پنج ند جو کہ چناب سے ملنی پر ستلج کا نام پڑگیا ہی اُسکی بائین کنارہ پر اوچ قدیم شہر ہی + پچیسوان انبالی کی ایجنٹی کی زیر حکم رجواڑی +
بہاولپور کی پورب + یہ علاقی پچھم اور دکھن کچھ دور تک بیکانیر کی عملداری سے ملی ہین + باقی سب طرف سرکاری ضلعوں سے
گھری ہین + انمین سب سے بڑا علاقہ پٹیالا کی مہاراج کا جو کہ سکھ ہین بہاولپور کی سرحد سے لیکر پہاڑون مین شملا تک
چلا گیا ہی + لیکن بیچمین جابجا دوسری علاقی بھی آگئی ہین + وسعت ۵۴۰۰ میل مربع + آمدنی ۲۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دارالحکومۃ
پٹیالا ۳۰ درجہ ۱۲ دقیقہ اُتر عرض اور ۷۶ درجہ ۲۲ دقیقہ پورب طول مین ہی + بہاولپور کی حد کی طرف لدھیانی سے ۴۵ میل گوشۂ
جنوب و مغرب بٹھنڈی کا قلعہ ہی + اُسکی گرد نواح کو لکھی جنگل کہتی ہین + وہانکی گھوڑی مشہور ہین + پٹیالی سے ۳۵ میل اُتر سرہند

ہی ؞ باقی رجواڑی جنکی رئیسونکو اپنی علاقی مین دیوانی فوجداریکا اختیار حاصل ہی ؞ اس ایجنسی مین نابھا جنید مالیرکوٹلا
فریدکوٹ ممدوت بوڑھیا چھچھرولی اور رای کوٹ ہین ؞ وسعت انسبکی ۲۳۰۰ میل مربع ؞ انمین نابھا جنید اور مالیرکوٹلا
یہ تینو تو تین تین لاکھ روپیہ سال کی آمدنی کی ہین اور باقی سب علاقی بہت چھوٹی چھوٹی ہین ؞ مالیرکوٹلا فریدکوٹ اور
ممدوت مین مسلمانونکی عملداری ہی ؞ تینون رئیس نواب کہلاتی ہین ؞ نابھا پٹیالی سی ۱۵ میل پچھم گوشہ شمال و مغرب کو جھکتا
ہی ؞ اور جنید ۷۰ میل دکھن ہی ؞ مالیرکوٹلا ۳۵ میل گوشہ شمال و مغرب ؞ فریدکوٹ ۸۵ میل پچھم گوشہ جنوب و مغرب کو جھکتا
ہوا ممدوت ۱۴۰ میل پچھم گوشہ شمال و مغربکو جھکتا ؞ بوڑھیا ۶۰ میل پورب گوشہ جنوب و شرق کو جھکتا ؞ چھچھرولی ۶۰ میل
پچھم ؞ اور رای کوٹ ۴۰ میل گوشہ شمال و شرق ؞ چھبیسوان[26] کپورتھلا یعنی سکھ راجا آلووالیہ کا علاقہ ستلج اور بیاس کی بیچ
چارون طرف پنجاب کی سرکاری ضلعون سی گھرا ہوا ؞ آمدنی ۲۰۰۰۰ روپیہ سال ؞ دارالحکومۃ کپورتھلا ۳۱ درجہ ۲۴ دقیقہ اترعرض
اور ۷۵ درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین بیاس کی بائین کنارے دس میل ہٹکر بسا ہی ؞ ستائیسوان[27] رامپور روہیلون کا ؞ مرادآباد
اور بریلی کی سرکاری ضلعون سی گھرا ہوا ؞ وسعت ۷۰۰ میل مربع ؞ آمدنی ۱۰۰۰۰۰ روپیہ سال ؞ نواب کی رہنی کی جگہ رامپور ۲۸ درجہ ۴۹
دقیقہ اترعرض اور ۷۹ درجہ ۵ دقیقہ پورب طول مین کوشیلا ندی کی بائین کنارے بسا ہی ؞ اٹھائیسوان[28] منی پور برہم پتر
کی پار ہندوستان کی پورب حد پر ہی ؞ پچھم اور اتر سلہٹ اور آشام کی سرکاری ضلعون سی اور پورب اور دکھن برمھا کی عملداری
سی ملا ہوا ہی ؞ وسعت ۷۵۰۰ میل مربع ؞ آمدنی ۱۰۰۰۰ روپیہ سال سی کم ؞ دارالحکومۃ منی پور ۲۴ درجہ ۲۰ دقیقہ اترعرض
اور ۹۴ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین اسی نام کی ندی کی دہنی کنارے پر ہی ؞ انگریز لوگ اسکو کسایون کا ملک کہتے ہین ؞
کیونکہ برمھا والے یہان کی آدمیون کو کاسی پکارتی ہین ؞ لیکن بنگالی ان کو مگھالو کہتے ہین ؞ اور وہ لوگ خود
اپنی قوم کا نام موئتی بتاتے ہین ؞

اب اس سی آگی دکھن کی رجواڑی لکھی جاتی ہین ؞ اول حیدرآباد ؞ یہ علاقہ دریای تاپتی سی لیکر جہان وہ سیندھیا کی
عملداری سی ملتا ہی دکھن مین دریای تنگبھدرا اور کرشنا تک چلا گیا ہی ؞ گوشہ شمال و شرق کیطرف پروانڈی پران ہتیا مین اور
پران ہتیا گوداوری مین ملکر اسکو ناگپور کی علاقی سی جدا کرتی ہی ؞ اور باقی سب طرف سے بنگال بمبئی اور مندراج حاطی کی سرکاری ضلعون سی
گھرا ہوا ہی ؞ جس سرزمین کا نام سنسکرت مین تیلنگ دیس ہی وہ بہت سی علاقی مین آگئی ہی ؞ وسعت اسکی تخمینا ۱۰۰۰۰۰ میل
مربع ہی ؞ اور آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال قیاس کیجاتی ہی لیکن نوابکی خزانی مین اسکا آدھا بھی نہین آتا ؞ بادشاہی زمانی مین
یہ ایک صوبہ گنا جاتا تھا مگر اب حدون مین بڑا فرق آگیا ؞ دارالحکومۃ حیدرآباد جسکا نام بھاگ نگر بھی تھا ۱۷ درجہ ۱۵ دقیقہ
اترعرض اور ۷۸ درجہ ۳۰ دقیقہ پورب طول مین موسی ندی کی دہنی کنارے بسا ہی ؞ ۶ میل پچھم پہاڑ پر گولکنڈا مشہور مضبوط قلعہ
ہی ؞ اور ۳ میل اتر سکندرآباد مین انگریزی فوج کی چھاونی ہی ؞ حیدرآباد سی ۲۵۰ میل گوشہ شمال و مغرب اورنگ آباد ہی ؞ یہ شہر
مسلمانونکی بادشاہت مین صوبہ اورنگ آباد کا دارالحکومۃ تھا ؞ قدیم نام اسکا کرکی ہی ؞ اورنگ آباد سی ۷ میل گوشہ شمال و مغرب

دولت آباد کا عجیب و غریب قلعہ پہاڑ پر بنا ہی ۔ عمارت اور بناوٹ مین اس سے زیادہ مضبوط کوئی دوسرا قلعہ ابتک سننے مین نہین آیا ۔
پہلے اسکا نام دیوگڑھ تھا ۔ دولت آباد سے ۷ میل گوشہ شمال و مغرب الورہ گانو کی نزدیک جسکو انگریز الورا کہتے ہین وہان ہلالی شکل
کی ایک پہاڑ کو آدھ کوس لمبا کاٹ کے ہندؤن نے نہایت عجیب غریب معبد بنائی ہین ۔ حیدرآباد سے ۳۰۰ میل گوشہ شمال و مغرب بیدر (ودربھ)
کا پرانا شہر ہی ۔ بادشاہی عملداری مین وہ اپنی اطراف سمیت صوبہ بیدر کہلاتا تھا ۔ حیدرآباد سے ۱۳۵ میل اُتر گوشہ شمال و مغرب
کو جھکتا دریای گوداوری کی بائین کنارے ناندیڑ جو کہ کسی زمانے مین صوبہ ناندیڑ کا دارالحکومت تھا سکھون کا تیرتھ ہی ۔ دوم میسور
حیدرآباد کی دکھن چارون طرف انگریزی ضلعون سے گھرا ہوا ۔ وسعت ۲۷۰۰۰ میل مربع ۔ آمدنی ۱۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال ۔ دارالحکومت میسور
(مہیشور) جسکا صحیح نام مہیشا سر ہی ۱۲ درجہ ۱۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۴۲ دقیقہ پورب طول مین ہی ۔ وہانسے ۹ میل اُتر سری
رنگ پٹن ہی ۔ اور ۷۰ میل گوشہ شمال و مشرق بنگلور مین انگریزی فوج کی چھاونی ہی ۔ اختیار اس علاقے مین بالکل صاحب کمشنر
کا ہی ۔ حکومت کا خرچ کاٹ کر باقی آمدنی راجا کو دی جاتی ہی ۔ کُرگ کا سرکاری علاقہ بھی میسور اور کاڑی کی بیچ مین اسی کمشنر
کے زیر حکم ہی ۔ مرکارہ مین ایک اسسٹنٹ رہتا ہی ۔ سوم کوچی یا کچھی جسکو انگریز کوچین کہتے ہین میسور کی دکھن ۔ پچھم سمندر ۔
دکھن ترو انکوڑ ۔ باقی دونو طرف سرکاری ضلعے ہین ۔ وسعت ۱۴۰۰ میل مربع ۔ آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سال ۔ دارالحکومت کوچی
جسکا بیان ملبار کی ضلعے مین ہو چکا ہی سرکار کی دخل مین ہی ۔ چہارم ترو انکوڑ یا ترو انبت پور ۔ اتر کوچی ۔ دکھن اور پچھم سمندر
اور پورب متھرا اور ترنیلوولی کی سرکاری ضلعے ۔ وسعت ۴۷۰۰ میل مربع ۔ آمدنی چالیس لاکھ روپیہ سال ۔ دارالحکومت ترونترم
۸ درجہ ۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۶ درجہ ۵۳ دقیقہ پورب طول مین ہی ۔ پنجم کولاپور حیدرآباد کی پچھم ۔ چارون طرف سرکاری ضلعون
سے گھرا ہوا ۔ وسعت ۳۵۰۰ میل مربع ۔ آمدنی ۱۵۰۰۰۰۰ روپیہ سال ۔ دارالحکومت کولاپور ۱۶ درجہ ۱۹ دقیقہ اتر عرض اور ۷۴ درجہ
۲۵ دقیقہ پورب طول مین ایک ندی کی نزدیک پہاڑونکی اندر ہی ۔ ششم ساونت باڑی کولاپور کی گوشہ جنوب و مغرب ۔ اور
گووہ کی اتر پچھم گھاٹ اور سمندر کی بیچ ۔ وسعت ۱۰۰۰ میل مربع ۔ آمدنی دو لاکھ روپیہ سال ۔ دارالحکومت باڑی ۱۵ درجہ ۵۳ دقیقہ
اتر عرض اور ۷۴ درجہ پورب طول مین ہی ۔ بندوبست علاقے مین انگریزی ہی ۔ حکومت کا خرچ کاٹ کر باقی آمدنی راجا کو دیجاتی ہی ۔

سواے انگریزی اور ہندوستانی عملداریون کی جنکا بیان ہو چکا کچھ تھوڑی تھوڑی سی زمین ہندوستان مین فرانس اور
ڈنمارک اور پرتگال کی بادشاہونکی بھی دخل مین ہی ۔ فرانسیس والونکی دخل مین پُدچیری جسکو انگریز پانڈیچیری کہتے ہین دکھن پنار
اور کاویری کی مہانے پر سمندر کی کنارے ۱۱ درجہ ۵۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۹ درجہ ۵۱ دقیقہ پورب طول مین ہی ۔ اور کاریکال سمندر کی کنارے
کاویری کی مہانے پر ۱۰ درجہ ۵۵ دقیقہ اتر عرض اور ۷۹ درجہ ۴۴ دقیقہ پورب طول مین ہی ۔ اور چندرنگر بنگالے مین گنگا کی بائین کنارے ۲۲
درجہ ۵۱ دقیقہ اتر عرض اور ۸۸ درجہ ۲۹ دقیقہ پورب طول مین بسا ہی ۔ ۲۰۹ گانو پُدچیری کے متعلق ہین اور ۱۱۰ کاریکال کی علاقے مین
۔ سوا اسکی کچھ تھوڑی تھوڑی سی زمین اور بھی چار یا پانچ شہرون مین ہی ۔ آمدنی سبکی ۱۸۳۳ع مین ۶۶۲۳۴۰ روپیہ سال
ٹھہری تھی ۔ ڈنمارک کی بادشاہ کی عمل مین ترنکباڑی سمندر کی کنارے کاویری کی ایک دھارا کی مہانے پر ۱۱ درجہ ۲ دقیقہ اتر

عرض ۱۹ درجہ ۴۵ دقیقہ پورب طول مین ۱۳ گانو کی ساتھ ہی + اٹھارہ بیس برس ہوئی اس بادشاہ کی زمین انگریزوں مین بھی ہی +
پرتگال والونکی عمل مین گووہ کا علاقہ ساونت واڑی کا پچھم گھاٹ اور سمندر کی بیچمین ہی + لمبا ۳۰ میل اور چوڑا ۳۰ میل
تک + آمدنی نولاکھ روپیہ سال + دارالحکومت قدیم یعنی گووہ ۱۵ درجہ ۳۰ دقیقہ اتر عرض اور ۷۴ درجہ ۲ دقیقہ پورب طول مین
اب بیرونق ہوگیا ہی + گو نیرہ میل پچھم سمندر کی کنارے پر پچھم مین رہتا ہی +

الغرض اس بھارت ورش مین جو جو ملک اور شہر اور زمین اور پہاڑ اور ندیان ہین اُن سبکا بیان تھوڑا بہت بخوبی ہوچکا +
اگر انکو ایک کسی دیوار پر لٹکی ہوئی نقشی مین دیکھو تو صاف نظر پڑ جاویگا کہ اوپر یعنی اُتر مین دریای سندھ سی لیکر دریای برھم پتر تک
سراسر ہمالی پہاڑ کا سلسلہ چلا گیا ہی + جسمین اُترا کھنڈ کی ملک اچھی ٹھنڈے اور نہایت پرفضا بستی ہین + شاستر مین بھی اسکی
بڑی تعریف اور توصیف لکھی ہوئی ہی + گوشہ عافیت اور خلوت پسند لوگون کو اس سی زیادہ عزیز مقام کوئی نہین ہی + ان پہاڑ
کی جڑمین ہی بڑی گھنی جنگلونسی گھرا ہوا تیس ۳۰ چالیس ۴۰ میل چوڑا وہ مقام ہی جسکو ترائی کہتی ہین گرمی اور برسات مین اُس
ترائی کی ہوا خصوصاً برسات کی پیچھی ایسی بگڑ جاتی ہی کہ اکثر چرندے اور پرندے بھی اپنی جان بچانی کیلیی وہانسی نکل بھاگتی ہین +
نقشہ مین بائین ہاتھ یعنی پچھم کیطرف جودھپور جیسلمیر بیکانیر اور سندھ اور بہاولپور کے وہ حصّی جو کہ دریای ستلج اور سندھ کے
کنارونسی دور ہین ریگستان کی چٹپر میدان مین بسی ہین + انمین پانی بھی کم ہی اور گھاس پات بھی نایاب ہی + جسطرف دیکھو سمندر
کی لہرونکی مانند بالو کی ٹیلی دکھائی دیتی ہین + جب گرمی مین لون چلتی ہی اور آندھیان آتی ہین اور وہ بالو آگ ہوکر ہوا مین اڑتا
ہی اُسوقت بدن پر گویا چھریسی برسنی لگتی ہین + پھر دیکھتی ہی دیکھتی وہ ٹیلی اُڑکر ایک جگہ سی دوسری جگہ اکٹھا ہو جاتی ہین +
اکثر لوگ اس طور کی خطری مین پڑی ہین اور ریت کی نیچی دب کر مر گئی ہین + وہان سوای اونٹ کی اور کسی سواری کا گذر نہین
ہو سکتا + مسافر لوگ اکثر تارونکی نشان پر چلتی ہین + کیونکہ ریگستان کی اندر سڑک یا پگڈنڈی اور بستی اور درخت وغیرہ کا پتا
ٹھکانا اور آسرا کچھ نہین ملتا + صرف کہین کہین جھوک جھڑ بیری اور آگ اور کریل کی درخت البتہ نظر پڑجاتی ہین + آرولی
پہاڑ جو کہ سروہی اور جودھپور کو اودیپور اور انگریزی ضلع اجمیر اور کشن گڑھ سی جدا کرتا ہوا شیکھاوٹی اور الور کی عملداری مین
ہوتا ہوا دلی کی پاس جمنا کی کنارے تک چلا گیا ہی وہ اس مرودیس یعنی ریگستان کی مشرقی سرحد ہی + نقشی کی اندر داہنی ہاتھ کی
طرف یعنی پورب رخ صوبہ بنگالہ سمندر اور ہمالی کی درمیان مین سیدھا سپاٹ ڈھال واقع ہی + اُسمین پہاڑ تو کیا پتھر کا روڑا بھی
کہین دیکھنی کو نہین ملتا + ندیونکی اور انکی باعث سیراب اسقدر ہی کہ برسات مین اکثر آدھی سی زیادہ پانی کی اندر ڈوبا رہتا ہی +
آبادی اس صوبی مین بہت اور زمین زرخیز نہایت + وہان کی کھیت ہر طرف لہلہاتی نظر آتی ہین + نقشی کی اندر حصّہ مشرقی
مین برھما کی سرحد پر ایسی ایسی جنگل لق و دق واقع ہوئی ہین کہ جیسی آرمین اس ملک کو ہمالی سی بچا دیا ہی ویسا ہی ادھر ان جنگلون
کی گویا دیوار کھڑی ہی + غنیم کوئی اُس راہ سی ہرگز نہین آسکتا + الغرض یہ بنگالی کا میدان ندیونسی سینچا ہوا گنگا کی دونون طرف
ہمالی اور بندھ کی بیچمین ہردوار تک چلا گیا ہی + اور گنگا اور جمنا کی بیچمین جو سرزمین ہی اُسکو اکثر بیدا اور دوآبہ کہتی ہین + اور

یہی دو چار صوبی یعنی دلی آگرا اودھ اور الہ آباد خاص ملک ہند یعنی اصل ہندوستان ہین ✣ نقشی کے اندر گوشہ شمال و مغرب کی طرف پنجاب سکھون کا ملک ہے اسکی پانچون دوآبی جن جن دریاؤن کے بیچ مین آن پڑی ہین اُن دونو دریاؤنکی نام کی حرفون سی پکارے جاتے ہین ✣ جیسی بیاس اور ستلج کے بیچ والا دوآبہ بست جالندھر کہلاتا ہی ✣ بیاس اور راوی کے بیچ والا دوآبہ باری کہلاتا ہی ✣ راوی اور چناب کی درمیان کی دوآبی کا نام رچنا ہی ✣ جھیلم اور چناب کے بیچ والا دوآبہ چج بولا جاتا ہی ✣ اور جھیلم اور سندھ کی درمیان کا دوآبہ سندھ ساگر ہی ✣ نقشے کے اندر وسط مین بندھاچل پہاڑ کے اندر اور نربدا اور سون کی کنارون پر اور پھر سون کی کنارے سی صوبہ اڑیسا اور ناگپور کی عملداری کی بیچ مین دریای گوداوری تک بالکل جنگل اور جھاڑ جھنکاڑ اور اُجاڑ پڑی ہین ✣ اسکی اندر بھیل اور گونڈ اور دھانگڑ اور کول اور چواڑ اور سنتھال وغیرہ بی تمیز گویا نیم بن مانس جنگلی آدمی بستی ہین ✣ نقشے کے اندر بیچ کی الگ دریای نربدا کی پار دکھن کی ملک مین پورب اور پچھم گھاٹونکی درمیان ایک چبوترا سا اٹھا ہوا جون جون دکھن کو گیا ہی اونچا ہوتا گیا ہی ✣ یہان تک کہ میسور کی زمین قریب تین ہزار فٹ کی سمندر سی بلند ہی ✣ اور اس بلندی کی باعث وہان موسم بھی اچھا رہتا ہی ✣ گرمی کی شدت نہین ہوتی ✣ یہ اونچا ملک دونون گھاٹونکی بیچ مین دریای کرشنا کی دکھن بالا گھاٹ کہلاتا ہی ✣ اور گھاٹون سی اتر کر سمندر کی طرف جو نیچا ملک ہی اسکو پائین گھاٹ کہتی ہین ✣ کرناٹک اصل مین اسی بالا گھاٹ کا نام تھا ✣ لیکن اب انگریز لوگ پائین گھاٹ کو بھی کرناٹک کہتی ہین ✣ اور دریای کرشنا کی دہانی سی کاویری کی دہانی تک سمندر کی کنارے والی ملک کو کارومنڈل کہتی ہین ✣ کارومنڈل کی اصل چول منڈل تھی ✣ چنانچہ ابتک یہ نام وہان والونکی زبان پر جاری ہی ✣ سمندر کی نزدیک اس کنارے کی زمین بالکل ریتیل اور اوسر ہی ✣ دریای کرشنا کی پار دکھن کی ملک مین مسلمانونکی عملداری بخوبی نہین جمنی کی باعث وہان اب بھی بہت سی چیزین اصلی ہندو دھرم کی نظر آتی ہین ✣ یعنی مندر اور شوالی عظیم الشان بنی ہوئی انکی زیارت کی ✣ دھرمشالی اور سدابرت ہر ایک طرف مسافرونکی واسطی ✣ برہمن بیدخوان اور آتش افروز جابجا موجود ہین اور گانو اور قصبونکی نام احمد محمود پر کوئی نہین رکھی ہوئی ہین ✣ بلکہ وہی قدیم ہندی نام چلی جاتی ہین ✣ اگرچہ حساب کی روسی ہندوستان کا ملک قریب دو ثلث یعنی سات لاکھ میل مربع کی اب بھی ہندوستانیونکی عمل مین ہی ✣ لیکن وہ آبادی اور آمدنی مین انگریزی ملک کی نصف حصے کی برابری بھی نہین کرسکتا ✣ چنانچہ دیکھو انگریزی عملداری مین ۹۰۰۰۰۰۰۰ نو کروڑ آدمی بستی ہین ✣ اور ہندوستانی عملداری مین کل ۵۰۰۰۰۰۰۰ پانچ کروڑ آدمی ہین ✣ انگریزی سرکار مین ۳۰۰۰۰۰۰۰ تیس کروڑ روپیہ سال تحصیل ہوتا ہی ✣ اور ہندوستانی سرکارون مین سب ملا کر گیارہ کروڑ بھی نہین آتا ✣ پس یہ صرف نیت کی برکت اور بندوبست کی خوبی ہی ✣ سنہ ۱۸۶۰ع مین محاصل سرکاری ۳۷۰۰۰۰۰۰ سینتیس کروڑ روپیہ سال ہوگیا

لنکا

یہ ٹاپو ہندوستانکی دکھن سیتبندھ رامیشور کی سامنی ہی ✣ اسی کا نام سنگھل دیپ ہی مسلمان سرندیپ اور انگریز سیلون کہتی ہین ✣ لمبان ۲۷۰ میل ✣ چوڑان ۱۴۵ میل ✣ گھیر ۷۵۰ میل ✣ پہاڑ ۸۰۰۰ فٹ تک اونچی ✣ دریا سب سی بڑا مہاویل گنگا ۱۰۰ میل لمبا ✣ عمل انگریز کا ✣ آمدنی ۳۳۰۰۰۰۰ تینتیس لاکھ روپیہ سال ✣ دارالحکومت کولمب وہان گورنر رہتا ہی ✣ ۶ درجہ ۵۷ دقیقہ اتر عرض اور ۸۰ درجہ پورب طول مین

اس ٹاپو کی پچھم سمندر کی کنارے بسا ہی + کولمب سی ۴۰ میل گوشۂ شمال و مشرق قدیم دار السلطنۃ کانڈی ہی + کولمب سی ۵۵ میل
پورب گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا سمنال پہاڑ ہی جسکو انگریز لوگ آدم کا قلّہ کہتی ہین آدمی کی قدم کا ایک نشان دو فٹ لمبا
بنا ہی + عقیدہ سنگھلیون کا یہ ہی کہ یہ نشان بدھ کی پانو کا ہی + اور مسلمان اسکو حضرت آدم کی قدم کا نشان بتاتی ہین +

برمھا

ایشیا کی گوشۂ جنوب و مشرق مین ہندوستان کی پورب + ۹ درجہ سی ۲۶ درجہ اتر عرض تک اور ۹۲ درجہ سی ۱۰۴ درجہ پورب طول تک + وہانکی
لوگ نام اس ملک کا مرنما بتاتی ہین + برمھا اور برما وغیرہ سب اسی مرنما کی خرابی ہی + پچھم ہندوستان اور بنگالی کی کھاڑی + پورب کمبوج
اور چین + اتر چین اور دکھن سیام اور سمندر اور ملاکا + وسعت ۱۹۰۰۰ میل مربع + دریا سب سی بڑا ایراوتی تبت کی پورب سی نکلکر ۱۰۰۰ میل
بہنی کی بعد کئی دھارا ہوکر سمندر مین جا ملا ہی + دار السلطنۃ آینوا جسکو انگریز لوگ آوا اور وہان والی رتنپور بھی کہتی ہین ۲۱ درجہ ۵۴ دقیقہ اتر
عرض اور ۹۶ درجہ پورب طول مین ایراوتی کی بائین کنارے بسا ہی + عمل اس ملک مین بدھ کی مذہب والی راجا کا ہی + اور تحصیل مین
وہانکا راجا جو کچھ کہ ملک مین پیدا ہوتا ہی اور جو کچھ باہر سی آتا ہی اسکا دسوان حصہ لیتا ہی + ٹیناسرم یعنی مولمین اور اراکان اور پیگو وغیرہ سب
ہتھا ماتھا یعنی سمندر کی کنارے برمھا کا حصہ مشرقی چٹگانو سی لیکر ملاکا تک انگریزی سرکار کی قبضے مین ہی + اسمین تین کمشنر مقرر ہین +
اراکان کا کمشنر آوا سی ۴۰۰ میل گوشۂ جنوب و مغرب اکیاب مین رہتا ہی + مولمین کا آوا سی ۴۰۰ میل دکھن گوشۂ جنوب و مشرق کو جھکتا
ہی مولمین مین + اور پیگو کا آوا سی ۳۰۰ میل دکھن پیگو مین + پیگو سی ۶۰ میل دکھن ایراوتی کی داہنی کنارے رنگون کا بندر ہی +

سیام

برمھا والی اسکو سیان اور تسان کہتی ہین + ۱۰ درجہ سی ۱۹ درجہ اتر عرض اور ۹۹ درجہ سی ۱۰۵ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + اتر
اور پچھم برمھا + دکھن سیام کی کھاڑی + اور پورب کمبوج + وسعت ۱۵۰۰۰ میل مربع + دار السلطنۃ بنکاک ۱۳ درجہ ۴۰ دقیقہ
اتر عرض اور ۱۰۰ درجہ ۱۰ دقیقہ پورب طول مین دریای مینم کی دونو کنارون پر ہی + راجا بدھ کا مذہب والا تجارت بھی کرتا ہی

ملاکا

یہ جزیرہ نما جسکو وہانکی لوگ تلی ولیس کہتی ہین ۱ درجہ ۲۲ دقیقہ سی ۹ درجہ اتر عرض تک چلا گیا ہی + تین طرف سمندر سی گھرا ہی +
چوتھی جانب یعنی اتر رخ اسکو کرا نام خاکنای برمھا کی ملک سی ملاتا ہی + طول ۷۰۰ میل + عرض ۱۲۰ میل + اس ملک مین چھوٹی
چھوٹی کئی راج ہین + حاکم وہانکا مسلمان سنی مذہب سلطان کہلاتا ہی + دار السلطنۃ ملاکا ۲ درجہ ۱۴ دقیقہ اتر عرض اور ۱۰۲
درجہ ۱۲ دقیقہ پورب طول مین سمندر کی کنارے پر انگریزی سرکار کی قبضے مین ہی + ملاکا کی گوشۂ جنوب و مشرق ۱۲۰ میل کی تفاوت پر
سنگاپور اور گوشۂ شمال و مغرب ۲۴۰ میل کی فاصلے پر پولو پنانگ یہ دونو ٹاپو بھی انگریزی سرکار کی دخل مین ہین + ہندوستانی
لوگ انمین ٹاپو ونکو کالا پانی کہتی ہین + اور انگریز پولو پنانگ کو پرنس آف ویلس کا ٹاپو کہتے ہین +

کوچین

وہانکی بادشاہ کی عمل مین تین ملک ہین ✣ کوچین ٹانکنگ یا انیم اور کمبوج جسکو انگریز کمبوڈیا کہتے ہین ✣ کمبوج ۸ درجہ سی ۱۰ درجہ اتر عرض تک ✣ اور کوچین ۹ درجہ سی ۱۸ درجہ اتر عرض تک ✣ ٹانکنگ ۱۸ درجہ سی ۲۳ درجہ اتر عرض تک ✣ ۱۰۵ درجہ اور ۱۰۹ درجہ پورب طول کی بیچ چلا گیا ہی ✣ اتر چین ✣ دکھن اور پورب سمندر ✣ پچھم سیام برہما اور چین ✣ وسعت ۱۵۰۰۰۰ میل مربع ✣ دریا سب مین بڑا کمبوج چین سی نکلا ہی اور ۲۰۰۰ میل بہکر سمندر مین مل گیا ہی ✣ دارالسلطنت کا نام ہیو ہی ✣

چین

۲۱ درجہ سی ۵۵ درجہ اتر عرض تک اور ۷۰ درجہ سی ۱۴۲ درجہ پورب طول تک ✣ پچھم توران ✣ پورب پاسفک سمندر ✣ اتر ایشیائی روس ✣ دکھن ہمالی پہاڑ برہما اور کوچین ✣ لمبان ۲۷۰۰ میل ✣ چوڑان ۲۰۰۰ میل ✣ وسعت ۵۰۰۰۰۰۰ میل مربع ✣ آمدنی ۱۰۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال ✣ اگرچہ حقیقت مین اس وسعت کی اندر چار ملک آباد ہین یعنی اصل چین ✣ تبت ✣ تاتار جسکو ماچین اور مہاچین بھی کہتے ہین ✣ اور کوریا کا جزیرہ نما ✣ لیکن ایک بادشاہ کی زیر حکم رہنی سی اب یہ سب ایک ہی یعنی چین کہلاتا ہی ✣ اصل چین اتر مین تاتار سی ملا ہی ✣ اور اسکی پورب اور دکھن پاسفک سمندر کی کھاڑیان ہین ✣ نام انکا پیلی نیلی ✣ اور چین کی کھاڑی ✣ دکھن کوچین اور برہما کو اور پچھم برہما اور تبت سی گھرا ہی ✣ تبت ہمالی کی اتر ہی اور پھر تبت کی اتر تاتار ہی ✣ التائی کا پہاڑ اسکو اتر مین روس سی جدا کرتا ہی ✣ پچھم توران ہی ✣ اور پورب اصل چین اور سمندر ✣ کوریا کا جزیرہ نما اصل چین کی گوشہ شمال و مشرق کو پڑا ہی ✣ سوای ان ملکو کی بہت سی ٹاپو بھی فارموسا اور لیوکیو وغیرہ وہانکی بادشاہ کی عمل مین ہین ✣ تاتار مین میدان کھلی دشت بہت بڑی بڑی ہین ✣ ریگستان شامو جسی گوبی بھی کہتی ہین تخمیناً ۱۴۰۰ میل کی لمبا ہوگا ✣ تبت مین کیلاس پہاڑ ہمالی کا ٹکرا ۲۰۰۰۰ فٹ بلند ہی ✣ چین اور برہما کی درمیان ہمالی کی ایک شاخ سمندر تک چلی گئی ہی ✣ لیکن جون جون وہ پورب کو بڑھی نیچی ہوتی گئی ✣ دریا [illegible] سی ہین ✣ ہوانگہو تبت اور تاتار کی درمیان کی کھکو پہاڑ سی نکلکر ۲۶۰۰ میل بہنی کی بعد سمندر مین جا پڑا ہی ✣ اور یانگتسی کیانگ تبت سی نکلکر ۳۲۰۰ میل بہنی کی بعد نانکن شہر سی کچھ دور آگی بڑھکر ہوانگہو سی مل گیا ہی ✣ بادشاہی نہر کانٹن سی پیکن تک ۵۰۰ میل لمبی ہی ✣ دریای آمور ۲۰۰۰ میل تاتار مین بہکر جزیرہ سگالین کی سامنی سمندر سی ملا ہی ✣ جھیلین چین مین پیلیک [illegible] تاتار مین لوبنور زیسان اور بلکسی ہین ✣ اور تبت مین کیلاس اور ہمالی کی بیچ مین مانسرور اور راون ہرد جنکو ماناتلائی اور راکس تال بھی کہتی ہین مشہور ہین ✣ مانسرور ۱۵ میل لمبی اور ۱۱ میل چوڑی ہی ✣ دارالسلطنت چین کا پیکن جسکو پچین بھی کہتی ہین ۴۰ درجہ اتر عرض اور ۱۱۷ درجہ پورب طول مین بسا ہی ✣ تاتار مین یارقند پیکن سی ۲۴۰۰ میل پچھم ✣ اور کاشغر یارقند سی ۱۵۰ میل گوشہ شمال و مغرب کو مشہور اور نامی شہر ہین ✣ تبت کا بڑا شہر لاسا پیکن سی ۱۸۰۰ میل گوشہ جنوب و مغرب کو ✣ آگی پہلی غیر ملک والونکو تجارت کرنی کی اجازت صرف کانٹن کی بندر مین تھی ✣ لیکن لڑائی کی بعد ۱۸۴۲ عیسوی انگریزون کو [illegible] فوچوفو نینگپو اور شانگہی وغیرہ اور بھی کئی بندر مین تجارت کرنی کی اجازت مل گئی ✣ بادشاہ وہانکا بدھ کا مذہب رکھتا ہی ✣

جاپان

چین کی پورب ۲۶ درجہ ۳۵ دقیقہ اور ۴۹ درجہ اتر عرض کی درمیان جاپان کی ٹاپو ہین + نیفن سٹکاف اور کیوسیو یہ تین بڑی ہین + اور باقی چھوٹی + سب سی بڑا نیفن کچھ زیادہ ۸۰۰ میل لمبا اور ۹۰ سی ۱۰۰ میل تک چوڑا ہی + وسعت تینوں ٹاپوؤن کی ۹۰۰۰۰ میل مربع + آمدنی ۲۰۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال + دار السلطنت جیڈو ۳۶ درجہ اتر عرض اور ۱۴۰ درجہ پورب طول مین ہی + دریا اور نہرین عین شہر کی اندر سی جاری ہین + مذہب وہان کی لوگ بھی بدھ کا رکھتی ہین

ایشیای روس

یہ ایشیائی اسواسطی کہلاتا ہی کہ روس کا ملک کچھ تو ایشیا مین پڑا ہی اور کچھ یورپ یعنی فرنگستان مین گنا جاتا ہی + اسلیئے ایشیائی روس کا بیان ایشیا کی ساتھ اور فرنگستانی روس کا حال فرنگستان کی ساتھ بیان کیا جاویگا + بلکہ زیادہ اس بادشاہت کا بیان فرنگستان ہی کی ساتھ ہوگا + کیونکہ دار السلطنت اسکا پیٹرس برگ فرنگستان مین واقع ہی + جاننا چاہیئے کہ ایشیائی روس جو کہ سوا گلیسس کی کوہستانی ضلعونکی ۳۸ درجہ سی ۷۸ دقیقہ اتر عرض تک اور ۵۹ درجہ سی ۱۷۰ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + اتر سمندر سی اور دکھن چین توران ایران اور ایشیائی روم سی + پورب پاسفک سمندر سی اور پچھم فرنگستانی روم سی گھرا ہوا ہی + وسعت ۶۰۰۰۰۰۰ میل مربع + سائبیریا استراخان اور گلیسس کی کوہستانی ضلع یہ تین اسکی بڑی حصی ہین + سائبیریا یورال پہاڑ سی پاسفک سمندر تک چلا گیا ہی + اسکے گوشۂ جنوب و مغرب دریای ڈن اور وولگا اور کاسپین سی کی بیچ استراخان ہی + اور اسکے گوشۂ جنوب و مغرب کاسپین سی اور بلاک سی کی بیچ گلیسس کی کوہستانی ضلع ہین + پہاڑونکی درمیان اس ملک مین التائی اور یورال اور گلیسس کی سلسلے مشہور معروف ہین + اسی گلیسس کو فارسی زبان مین کوہ قاف کہتی ہین + اسکی ایک چوٹی البرز نام قریب ۱۸۰۰۰ فٹ کی بلند ہی + التائی اس ملک کو تاتار سی اور یورال اسکو فرنگستان سی جدا کرتا ہی + دریا سب سی بڑا اس ملک کا اوبی ۲۵۰۰ میل لمبا ہی + اور لینا ۲۰۰۰ میل لمبا ہی + دونون التائی سی نکلکر اتر سمندر مین گرتی ہین + اور وولگا اس ملک کو فرنگستانی روس سی جدا کرتا ہوا کاسپین سی مین جا ملا ہی + جھیل بیگل کی ۳۵۰ میل لمبی اور ۵۰ میل تک چوڑی ہی + سائبیریا کی گوشۂ جنوب و مشرق کیطرف کمسکٹکا کا جزیرہ نما تخمینا ۷۰۰ میل لمبا ہی + اور اسمین کئی کوہ آتش فشان بھی ہین + جارجیا کی علاقی مین کاسپین سی کی پچھم کنارے درخت اور پانی سی خالی ایک چٹپر میدان مین باکو کی مہا جوالا مکھی ہی +

افغانستان

یہ ملک ہندوستان اور ایران کی بیچ مین ۲۵ درجہ سی ۳۷ درجہ اتر عرض تک اور ۵۹ درجہ سی ۷۲ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی + دکھن سمندر + اتر توران + پورب ہندوستان اور پچھم اسکی ایران ہی + ۹۰۰ میل پورب سی پچھم کو لمبا اور قریب ۸۰۰ میل کی اتر سی دکھن کو چوڑا ہی + وسعت ۴۹۴۰۰۰ میل مربع + تین حصی اس ملک کی بڑی ہین + اتر اصل افغانستان + اور دکھن بلوچستان اور پچھم ہرات یعنی خراسان + اگرچہ یہ تمام ملک افغانستان یا کابل کی سلطنت کہلاتا ہی لیکن آج کل وہان ہر ضلع کی حاکم جدا جدا بن بیٹھی ہین + صرف برای نام سب کابل کی امیر کی زیر حکم ہین + جیسی ہرات والا نواب الگ ایک بادشاہ

کہلاتا ہی ✤ ہمالی کا سلسلہ جو سندھ کی دہنی کنارہ اس ملک کی حصہ شمالی مین پڑا ہی اوسکو وہانکی لوگ ہندوکش کہتی ہین ✤ دریای ہیرمند اور فرح دونو زرہ کی جھیل مین جوکہ سیستان کی درمیان قریب ۱۰۰ میل کی لمبی ہوگی مل گئی ہین ✤ ہیرمند ۶۵۰ میل سی زیادہ لمبا ہی ✤ آمدنی تمام افغانستان کی کچھ کم وبیش ۵۷۰۰۰۰۰ روپیہ سال ہی ✤ جسمین ۳۴۰۰۰۰ روپیہ سال تو کابل قندہار یعنی اصل افغانستان کا ہی ✤ اور باقی ۲۰۰۰۰۰ روپیہ سال نقد وجنس ملاکر ہرات کا ✤ اور بلوچستان کل ۳۰۰۰۰ روپیہ سال کا ہی ✤ دارالسلطنۃ کابل ۳۴ درجہ ۱۰ دقیقہ اتر عرض اور ۶۹ درجہ ۱۵ دقیقہ پورب طول مین سمندر سی کچھ کم ۶۵۰۰ فٹ بلند کابل ندی کی دونو طرف بسا ہی ✤ غزنی یا زابل کابل سی ۹۰ میل دکھن ✤ قندہار گندہار کابل سی تخمیناً ۲۰۰ میل گوشہ جنوب ومغرب ✤ ہرات کابل سی کچھ کم ۵۰۰ میل پچھم ✤ قلعات بلوچستان کی خان کی رہنی کی جگہ کابل سی ۲۲۵ میل گوشہ جنوب ومغرب دکھن کو جھکتا ہوا ✤ قلعات سی تخمیناً ۲۵۰ میل دکھن گوشہ جنوب ومغرب کو جھکتا جس مقام پر ہنگل ندی سمندر سی ملی ہی اس سی ۱۴ میل اوپر اسی ندی کی کنارہ دو پہاڑونکی بیچمین ایک غار گوشہ عبادت سا ہی اسکی اوپر ہنگلاج دیوی کا ایک مندر چھوٹا سا کچا بنا ہی ✤

توران

یعنی ترکستان ✤ اسکو انگریز لوگ خودمختار تاتار کہتی ہین ۳۵ درجہ سی ۵۱ درجہ اتر عرض تک اور ۵۲ درجہ سی ۷۴ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہی ✤ پچھم کاسپینسی یعنی بحر خضر ایک بڑی جھیل ۲۰۰ میل چوڑی اور ۶۵۰ میل لمبی ہی ✤ اسقدر طول طویل اور کھاری ہونی کی باعث یعنی بحر کہلاتی ہی ✤ سرحد اسکی اتر طرف التائی پہاڑ روس کی حد پر واقع ہی ✤ پورب پنچ کوہ بلور تابع چینی تاتار کی حد پر ہی ✤ اور دکھن کی جانب ہندوکش پہاڑ افغانستان کی حد پر آن پڑا ہی ✤ یہ سب پہاڑ ایک دوسری سی مل کر ہمالی کی شامل ہوگئی ہین ✤ دکھن طرف توران کی سرحد دریای جیحون کی پار برابر بحر خضر تک ایران سی جا ملی ہی ✤ وسعت ۱۰۰۰۰۰۰ میل مربع ✤ آمدنی ۸۰۰۰۰۰۰ روپیہ سال ✤ جیحون اور سیحون دونو دریا بڑی مشہور معروف وہانکی ہین ✤ جیحون جسکو انگریزی مین آکسس اور سنسکرت مین چکشس کہتی ہین ۱۳۰۰ میل اور سیحون ۹۰۰ میل بہتا ہی ✤ جھیل ارال کی یعنی بحر خوارزم ۲۵۰ میل لمبی اور ۷۰ میل چوڑی ہی ✤ جیحون اور سیحون دونو دریا کوہ بلور تابع سی نکلکر اسی جھیل مین گری ہین ✤ بدخشان کا علاقہ گوشہ جنوب ومشرق مین ہندوکش کی اتر ہی ✤ دارالسلطنۃ بخارا اسعد ندی کی دونو کنارون پر بسا ہی ✤ سمرقند وہانسی ۱۵۰ میل پورب ہی ✤ اگرچہ یہ سارا ملک بخارا کی سلطنت مین گنا جاتا ہی لیکن اسکی اندر خیوہ یعنی خوارزم گوشہ شمال ومغرب کی طرف اور خوقند یا کوکن گوشہ شمال ومشرق کی جانب اور قندز گوشہ جنوب ومشرق کی طرف ان تینون علاقون کی خان یعنی حاکم لوگ صرف برای نام بخارا کے زیر حکم کہلاتے ہین ✤

ایران

۲۵ درجہ سی ۴۰ درجہ اتر عرض تک اور ۴۴ درجہ سی ۶۵ درجہ پورب طول تک ہی ✤ اتر اسکی روس اور توران اور بحر خضر ہی ✤ دکھن ایران کی کھاڑی یعنی دریای عمان ✤ پورب افغانستان ✤ پچھم ایشیای روم ✤ وسعت ۶۰۰۰۰۰ میل مربع ✤ آمدنی ۲۰۰۰۰۰۰

روپیہ سال + اب اس ملک کی بارہوں صوبوں کی سامنی اسکی بڑی بڑی شہروں کا نام لکھا جاتا ہے +

صوبہ	بڑا شہر	صوبہ	بڑا شہر
۱ آذربائیجان + گوشۂ شمال و مغرب کو روم اور روس کی سرحد	تبریز	۷ کرمان + فارس کی پورب	کرمان
۲ کردستان + آذربائیجان کے دکھن	کرمانشاہ	۸ خراسان + کرمان کے اُتر	مشہد
۳ لورستان + کردستان کی دکھن	خرم آباد	۹ عراق + فارس کے اُتر	طہران + اصفہان
۴ خوزستان + لورستان کی دکھن سمندر کی کھاڑی تک	دزفل	۱۰ مازندران + عراق کے اُتر	ساری
۵ فارس + خوزستان کی پورب	شیراز	۱۱ گیلان + مازندران کی گوشۂ شمال و مغرب	رشد
۶ لارستان + فارس کی دکھن سمندر کی کھاڑی تک	لار	۱۲ استرآباد + گیلان کے اُتر	استرآباد

ہرمز اور کرکہ وغیرہ کئی جزیرے جو ایران کی کھاڑی میں ہیں اسی بادشاہت میں گنے جاتے ہیں + دار السلطنت طہران ۳۶ درجہ ۴۰ دقیقہ اُتر عرض اور ۵۰ درجہ ۵۲ دقیقہ پورب طول میں ہے + اصفہان قدیم دار السلطنت وہانسی ۲۰۰ میل دکھن دریای زندہ رود کی کنارے ہے + اور شیراز ۵۰۰ میل دکھن ہے + شیراز سے ۳۰ میل گوشۂ شمال و مغرب اگلی زمانے کا پرانا دار السلطنت استخر جسکو انگریز پرسیپولس کہتے ہیں وہاں ابتک اگلی وقت کی نشان موجود ہیں +

عرب

یہ جزیرہ نما ایشیا کی گوشۂ جنوب و مغرب میں ۱۲ درجہ ۴۰ دقیقہ سی ۳۴ درجہ ۳۰ دقیقہ اُتر عرض تک اور ۳۲ درجہ ۳۰ دقیقہ سی ۶۰ درجہ پورب طول تک چلا گیا ہے + اُتر روم کی سلطنت + پورب ایران کی کھاڑی + پچھم بحر قلزم یعنی بحر قلزم اور نیل کی کنارے سویز + دکھن بحر عرب + وسعت ...... میل مربع + حجاز کا علاقہ جسمیں مکہ اور مدینہ ہے سلطان روم کی زیر حکم ہے + باقی تمام ملک جدا جدا حاکموں کی تحت میں ہے + وہ سب حاکم لوگ وہاں شیخ شریف خلیفہ امیر اور امام کہلاتے ہیں + یہ ملک بالکل ریگستان ہے + سمندر کی کنارے کچھ کوہستان بھی ہے + لیکن پہاڑ بلند نہیں بحر قلزم کی اتر کنارے سے پاس ہی کوہ طور ہے + ایران کی کھاڑی میں جزیرہ نما بحرین اسی ملک کی ساتھ گنا جاتا ہے + عرب کی دکھن کنارے سے ۴۰ میل افریقہ کے پورب کنارے کی نزدیک جزیرہ سقوطرہ ہے + مکہ ۲۱ درجہ ۲۸ دقیقہ اُتر عرض اور ۴۰ درجہ ۱۵ دقیقہ پورب طول میں بسا ہے + مسلمان کا سب سے بڑا زیارتگاہ ہے + وہاں سے ۲۰۰ میل اُتر گوشۂ شمال و مغرب کو جھکتا مدینہ ہے + قلعہ عدن جو بحر قلزم کی مہانی پر یمن کی علاقے میں ہے کچھ روز سے انگریزی سرکار کے عمل میں آگیا ہے +

ایشیای روم

اسکو ایشیای روم اسلیے کہتے ہیں کہ روم کی سلطنت ایشیا اور فرنگستان دونو حصوں میں واقع ہے + یہاں اُسی حصے کا بیان ہوتا ہے جو حصہ ایشیا میں ہے + پای تخت اس سلطنت کا قسطنطنیہ یعنی اسطنبول فرنگستان میں ہے + فرنگستان کی

اس ملک کو ایشیای ترکستان کہتی ہین + لیکن اسمین شام کی ساری ولایت اور عرب اور ایران کی بھی حصے
ہین + الغرض یہ ایشیای روم ۳۰ درجہ سی ۴۲ درجہ اتر عرض تک لمبا ۲۶ درجہ سی ۴۸ درجہ پورب طول تک
چلا گیا ہی + پورب ایران + دکھن عرب + پچھم میڈیٹرینین + اور اتر ڈارڈنلس مارمرا باسفورس اور بلاک سی نام
سمندر کی کھاڑیان ہین + وسعت ۹۴۰۰۰ میل مربع + شام کا ملک دریای فرات اور میڈیٹرینین کی درمیان مین
واقع ہی + اسی کے حصہ جنوبی مین فلسطین ہی جسکو عیسائی لوگ زمین مقدس کہتی ہین + فرات کی پورب دیار
بکر ہی + اسکا حصہ جنوبی عراق عرب اور حصہ شرقی کردستان کہلاتا ہی + اور اسکی اتر پچھم ارم کا علاقہ ہی جسکو
انگریز آرمینا کہتی ہین + پہاڑون مین ٹارس اور ارارات یعنی کوہ جودی مشہور ہین + ٹارس کا سلسلہ میڈیٹری
نین کی کنارے سی قریب ہی قریب راس خلدنیا سی دریای فرات تک چلا گیا ہی + اور ارارات ارم مین روس اور
ایران کی سرحد پر ۷۰۰۰ فٹ سمندر سی بلند ہی + دریاؤن مین دجلہ اور فرات جو کہ بصری سی کچھ دور اوپر مل کر شط العرب
کی نام سی موسوم ہو کر خلیج ایران مین گرتی ہین مشہور معروف ہین + فرات ۱۰۰۰ میل لمبا ہی + اور دجلہ ۸۰۰ میل
+ جھیل ڈیڈسی جسکو بحر لوط بھی کہتے ہین فلسطین کی حصہ جنوبی مین قریب ۵۰ میل کی لمبی ہی + روڈس اور
سیپرس دونو جزیری میڈیٹرینین مین اسی سلطنت کی زیر حکم ہین + بغداد ۳۳ درجہ ۲۰ دقیقہ اتر عرض اور ۴۴
درجہ ۲۴ دقیقہ پورب طول مین دریای دجلہ کے دونو کنارون پر مشہور معروف شہر ہی + اس سی ۴۷۵ میل پچھم گوشہ
شمال و مغرب کو جھکتا حلب ہی + بغداد سی ۴۷۵ میل پچھم دریای بار ذار کی دونو کنارون پر دمشق ہی + بغداد سے
۲۵۰ میل گوشہ شمال و مغرب اتر کو جھکتا ارم کی علاقی مین ارض روم ہی + اور حد مغربی پر سمندر کی کنارے سمرنا
بسا ہی + بصرہ بغداد سی ۲۸۰ میل گوشہ جنوب و مشرق شط العرب کی داہنی کنارے ہی + موصل بغداد سی ۲۲۰ میل
گوشہ شمال و مغرب دجلے کی داہنی کنارے بسا ہی + اسی کی سامنے جس جگہ اب نونیا گانو بستا ہی قدیم شہر نینوا کا
نشان دیتی ہین + بیت المقدس جسکو انگریز جروزلم اور اورشلیم بھی کہتے ہین فلسطین یعنی کنعان کی علاقے
مین ڈیڈسی جھیل اور میڈیٹرینین کی درمیان مین ہی + بغداد سی ۵۰ میل دکھن فرات کی دونو کنارون
پر ہلا گانو کی نزدیک اگلی زمانے کی شہر بابل کا نشان ملتی ہین + کربلا بغداد سی ۵۰ میل گوشہ جنوب و مغرب دریای
فرات کی پار ہی + ۳۰۰۰ برس کا عرصہ گذرتا ہی کہ ڈارڈنیلس کی کنارے پر ایک نہایت مشہور معروف قلعہ
ترای تھا + اسکو یونانیون نی بارہ برس کی لڑائی مین فتح کر کی توڑا تھا +

نقشی کی اندر جلد پتا لگ جانی کی واسطی ہندوستان کی بڑی
اور نامی شہر اور مقامون کا عرض طول بقید حروف تہجی

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
اٹاوا	۲۶	۴۶	۷۸	۵۳	امرتسر	۳۱	۳۳	۷۴	۴۸	بردوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷	بھج	۲۳	۱۵	۶۹	۲۳
اٹک	۳۳	۵۶	۷۱	۵۴	امرکنٹک	۲۲	۵۵	۸۲	۷	برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳	بہرائچ	۲۷	۳۳	۸۱	۳۰
اجمیر	۲۶	۳۱	۷۴	۲۸	امروہا	۲۹	۰	۷۸	۴۲	برہانپور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸	بھرتپور	۲۷	۱۷	۷۷	۲۳
اجنتا	۲۰	۳۳	۷۵	۵۶	اندور	۲۲	۴۲	۷۵	۵۰	بریلی	۲۸	۲۳	۷۹	۱۶	بھڑوچ	۲۱	۲۶	۷۳	۱۴
اجودھیا فیض آباد	۲۶	۴۸	۸۲	۴	اوچ	۲۹	۱۱	۷۱	۵۰	بڑودا	۲۲	۲۱	۷۳	۲۳	بھکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
اچی گڑھ	۲۴	۵۰	۸۰	۳	اورنگ آباد	۱۹	۵۴	۷۵	۳۳	بستر	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸	بھلسا	۲۳	۳۳	۷۷	۵۵
اجین اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۳۵	بارست	۲۲	۲۳	۸۸	۴۶	بکّر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰	بھوپال	۲۳	۱۷	۷۷	۳۰
احمدآباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲	بارہ بھٹی	۲۰	۲۷	۴۶	۶	بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰	بیانا	۲۶	۵۷	۷۷	۸
احمدنگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵	باڑھمہ	۲۵	۲۸	۸۵	۴۶	بگڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲	بیتول	۲۱	۵۵	۷۸	۴
ادے پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴	باڑی ساونت باڑی	۱۵	۵۶	۷۴	۰	بلاس پور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵	بیجاپور بیجوپور	۱۶	۴۶	۷۵	۴۷
آرا	۲۵	۳۵	۸۴	۵۷	باقرگنج	۲۲	۴۲	۸۹	۲۰	بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳	بیراگڑھ	۲۰	۱۸	۸۲	۵۵
ارچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸	بانکس	۲۲	۲۶	۷۴	۵۴	بکوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴	بیری سال	۲۲	۴۶	۹۰	۱۷
ارکاٹرو ارکاٹ	۱۲	۵۲	۷۹	۲۲	بالاسور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶	بلتور راجی اتور	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱	بیکانیر	۲۷	۵۷	۷۳	۲
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳۴	باندا	۲۵	۳۰	۸۰	۲۰	بلہری بلاری	۱۵	۵	۷۶	۵۹	بیلگانو	۱۵	۵۲	۷۴	۴۲
اسیرگڑھ	۲۱	۳۸	۷۶	۲۳	بانسواڑا	۲۳	۳۱	۷۴	۳۲	بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶	پارکر	۲۴	۱۵	۷۰	۴۰
اسائی	۲۰	۱۶	۷۵	۵۲	بانکڑا	۲۳	۵	۸۷	۱۳	بمبئی	۱۸	۵۶	۷۲	۵۷	پاک پٹن	۳۰	۲۱	۷۳	۱۶
اعظم گڑھ	۲۴	۶	۸۳	۱۰	بٹالا	۳۱	۴۸	۷۵	۶	بنارس کاشی	۲۵	۳۰	۸۳	۱	پام پور	۳۴	۲۰	۷۴	۵۵
آگرا اکبرآباد	۲۷	۱۱	۷۷	۵۳	بٹنڈا	۳۰	۱۲	۷۴	۴۸	بنگلور	۱۲	۵۷	۷۷	۳۸	پانی پت	۲۹	۲۲	۷۶	۵۱
ایلچ پور	۲۱	۱۴	۷۷	۳۶	بٹھور	۲۶	۴۰	۸۰	۸	بوڑھیا	۳۰	۹	۷۷	۲۰	پبنا	۲۴	۰	۸۹	۱۲
الموڑا	۲۹	۳۵	۷۹	۳۳	بیجاور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲	بولیا	۲۴	۲۳	۸۸	۴۴	پٹنا	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
الور	۲۷	۳۴	۷۶	۳۲	بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲	بوندی	۲۵	۲۸	۷۵	۳۰	پٹیالا	۳۰	۱۶	۷۶	۲۲
اڈور	۱۶	۴۳	۸۱	۱۵	بجونگر	۱۵	۱۴	۷۶	۳۷	بھات گانو	۲۷	۴۰	۸۵	۸	پنچیری پانڈیچیری	۱۱	۵۷	۷۹	[illegible]
الورا	۱۹	۴۸	۷۵	۲۳	بدانو	۲۸	۴	۷۸	۵۸	بہار	۲۵	۱۳	۸۵	۳۵	پرتاب گڑھ	۲۴	۲	۷۴	۵۱
الہ آباد پریاگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰	بیدر	۱۷	۴۹	۷۷	۴۶	بھاگلپور	۲۵	۱۳	۸۶	۵۸	پرلیا	۲۳	۲۰	۸۶	۵۵
امبالا	۳۰	۱۹	۷۶	۴۴	بدری ناتھ	۳۰	۴۳	۷۹	۳۹	بہاولپور	۲۹	۱۹	۷۱	۲۹	پورنیا	۲۵	۲۸	۸۸	۱۴

نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ	نام مقام	اترعرض درجہ	اترعرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
راول پنڈی	۳۳	۳۶	۷۳	۴۵	سکیت	۳۱	۲۷	۶۶	۵۸	شیکم	۱۱	۳۷	۷۸	۱۳	کرنال	۱۵	۴۴	۷۸	۲
رای بریلی	۲۶	۱۴	۸۱	۶	سگولی	۲۶	۴۶	۸۵	۰	عظیم آباد پٹنا	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵	کرولی	۲۶	۳۲	۷۶	۵۵
رای کوٹ	۳۰	۴۴	۷۷	۳۴	سہلچار	۲۴	۵۸	۹۲	۵۰	علی گڑھ کویل	۲۷	۵۶	۷۷	۵۹	کرانور	۱۱	۴۴	۷۹	۵۰
رتن گری	۱۷	۲	۷۳	۲۵	سلہٹ	۲۴	۵۵	۹۱	۴۰	غازی پور	۲۵	۳۵	۸۴	۳۳	کڑپہ کرپا	۱۴	۳۲	۷۸	۵۴
رڑکی	۲۹	۵۶	۷۷	۵۸	سمبھل	۲۸	۳۷	۷۸	۲۹	فتحپور سیکری	۲۶	۶	۷۷	۳۴	کشن گڑھ	۲۴	۲۸	۷۹	۴۴
رن تھمبھور	۲۶	۰	۷۶	۱۸	سمبھل پور	۲۱	۸	۸۳	۳۷	فتحپور کوکبرا	۳۰	۵۵	۷۳	۵	کشن نگر	۲۳	۲۶	۸۸	۳۵
رنگ پور	۲۵	۴۳	۸۹	۲۲	سمتھر	۲۵	۵۰	۷۸	۵۰	فتحپور ہسوا	۲۵	۵۶	۸۰	۴۵	کلکتہ	۲۲	۲۳	۸۸	۲۸
روڑی	۳۱	۲۹	۷۰	۴۰	سورت	۲۱	۱۱	۷۳	۷	فتح گڑھ فرخ آباد	۲۷	۲۴	۷۹	۲۷	کلی کوٹ	۱۹	۲۳	۸۵	۱۱
رتناس گڑھ پہاڑ پین	۲۴	۳۸	۸۳	۵۰	سومناتھ پٹن سومناتھ	۲۰	۵۳	۷۰	۳۵	فرید پور	۲۳	۳۲	۸۹	۴۳	کماری آس	۸	۴	۷۷	۴۵
رتناس شہر	۳۳	۰	۷۳	۲۰	سوا النصیر آباد	۲۴	۲۶	۹۰	۰	فرید کوٹ	۳۰	۲	۷۴	۳۳	کنج ورم سکانجی پور	۱۲	۴۹	۷۹	۴۱
رہتک	۲۹	۴۰	۷۶	۲۰	سہارنپور	۲۹	۵۷	۷۷	۳۲	فیروزپور	۳۰	۵۵	۷۴	۳۵	کوٹا	۲۵	۱۲	۷۵	۴۵
ریوان	۲۴	۳۴	۸۱	۱۹	سہسرام	۲۴	۵۸	۸۳	۵۸	قنوج	۲۷	۴	۷۹	۷۴	کوچی کوچین	۹	۵۱	۷۶	۱۷
ساگر	۲۳	۴۸	۷۸	۴۷	سہور	۲۳	۱۵	۷۷	۱۰	کاٹھمانڈو	۲۷	۴۲	۸۵	۰	پچھی کولاپور	۱۶	۱۹	۷۴	۲۵
سباٹھو	۳۰	۵۸	۷۶	۵۹	سیالکوٹ	۳۲	۳۵	۷۴	۲۰	کاریکال	۱۰	۵۵	۷۹	۴۴	کومبوکونم کمبھاکونم	۱۰	۵۹	۷۹	۲۰
سبرن ڈرگ	۱۲	۵۳	۷۷	۲۰	سیتا کنڈ چنگا لوبیر	۲۲	۳۷	۹۱	۳۶	کالا باغ کارا باغ	۳۳	۴	۷۱	۱۷	کوڈمیلا	۲۳	۲۸	۱۰	۴۳
ستارا	۱۷	۴۲	۷۴	۱۲	سیوڑی	۲۳	۵۴	۸۷	۳۲	کالپی	۲۶	۱۰	۷۹	۴۱	کوہاٹ	۳۳	۴۴	۷۱	۱۵
سداپور پور بندر	۲۱	۳۹	۶۹	۴۵	سیون	۲۲	۳	۷۹	۵۵	کالنجر	۲۵	۶	۸۰	۲۵	کویمتور	۱۰	۵۲	۷۷	۵
سرو ھنا	۲۹	۱۲	۷۷	۳۱	شاہ آباد	۲۸	۴۰	۷۹	۵۰	کاماکشا	۲۶	۳۶	۹۲	۵۶	کھان گڑھ	۲۹	۴۰	۷۰	۵۰
سرگجا	۲۳	۵	۸۳	۴۰	شاہ پور	۲۱	۴	۷۸	۲۵	کانپور	۲۶	۳۰	۸۰	۱۳	کمبھات	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸
سیرونج شیر گنج	۲۴	۵	۷۷	۴۱	شاہجہان پور	۲۷	۵۲	۷۹	۴۸	کانگڑا نگرکوٹ	۳۲	۱۵	۷۶	۸	کھیڑا	۲۲	۴۷	۷۲	۴۸
سروہی	۲۴	۵۳	۷۳	۱۵	شاہ نور	[illegible]	۵۹	[illegible]	[illegible]	کپورتھلہ	۳۱	۲۴	۷۵	۲۱	گجرات پنجاب	۳۲	۳۰	۷۳	۵۷
سرہند	۳۰	۴۰	۷۶	۳۰	شکار پور	۲۷	۴۴	۶۹	۱۸	کٹک	۲۰	۲۷	۸۶	۵	گڑھ	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸
سرنگاپٹن	۱۲	۲۵	۷۶	۴۵	شنکھم	۲۷	۱۴	۸۸	۳	کدارناتھ	۳۰	۵۳	۷۹	۱۸	گنگا نوا	۲۷	۵۰	۷۴	۵۰
سری نگر کشمیر	۳۴	۲۳	۷۴	۴۷	شملہ	۳۱	۱۳	۷۷	۱۸	کرانچی بندر	۲۴	۵۱	۶۷	۱۴	گنتور مرتضی نگر	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲
سکھر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۵	شولاپور	۱۷	۴۰	۷۶	۳	کرولا	۱۸	۳۷	۷۵	۴۱	گنجام	۱۹	۲۱	۸۵	۱۰

نام مقام	از عرض درجہ	از عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
گنگوتری	۳۱	۰	۷۰	۰
گگروا	۱۵	۳۰	۷۴	۲
گوالپاڑا	۲۶	۸	۹۰	۳۸
گوالیر	۲۶	۱۵	۷۸	۱
گوجرانوالا	۳۱	۵۰	۷۴	۳
گورکھپور	۲۶	۴۶	۸۳	۱۹
گگوڑ	۲۴	۵۸	۸۶	۵۹
گوکاک	۱۶	۱۱	۷۴	۵۸
گول کنڈا	۱۷	۱۵	۷۸	۳۲
گوہاٹی	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰
گگھا کھوے	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳
گیا	۲۴	۴۹	۸۵	۰
لاہور	۳۱	۳۶	۷۴	۳
لدھیانا	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸
لسواری	۲۷	۴۰	۷۶	۴۴
لکھنو	۲۶	۵۱	۸۰	۵۰
لندھور	۳۰	۳۳	۷۷	۵۸
لہارڈگا	۲۳	۵	۸۵	۰
لوہ گڑھ	۱۸	۴۱	۷۳	۳۷
لوہو گھاٹ کی چھاؤنی	۲۹	۲۵	۸۰	۳
لیتیا	۳۰	۵۸	۷۰	۳۰
مالدہ	۲۴	۵۸	۸۸	۵۹
مالیر کوٹلا	۳۰	۳۰	۷۵	۵۵
مانچھی	۲۵	۴۹	۸۴	۳۵
مانڈو	۲۲	۲۳	۷۵	۳۰

نام مقام	از عرض درجہ	از عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
مانگیالا	۳۳	۲۸	۷۳	۲۶
متھرا	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
متھن کوٹ	۲۸	۵۱	۷۰	۱۰
مچھلی بندر مسولی پٹن	۱۶	۱۰	۸۱	۱۴
مچھہری	۲۷	۵۸	۸۰	۵
مدراکیشی	۹	۵۵	۷۸	۱۴
مراد آباد	۲۸	۵۱	۷۸	۴۲
مرزاپور	۲۵	۱۰	۸۲	۳۵
مرکارا	۱۲	۲۶	۷۵	۵۰
مرلی چنسر	۲۲	۷	۷۹	۱۵
مرشد آباد مقصود آباد	۲۴	۱۱	۸۸	۱۵
مظفرپور	۲۶	۲	۸۵	۳۸
مظفرنگر	۲۹	۲۷	۷۷	۴۰
مکتناتھ	۲۹	۹	۸۳	۱۸
ملاپور	۲۷	۳۱	۸۱	۱۱
ملتان	۳۰	۹	۷۱	۴
ملون	۳۱	۱۴	۷۶	۴۸
مہروت	۳۰	۴۰	۷۴	۲۰
منداج چیناپٹن	۱۳	۵	۸۰	۲۱
منڈلیشور	۲۲	۱۰	۷۵	۳۰
منڈوی	۲۲	۵۰	۶۹	۳۳
منڈی	۳۱	۴۸	۷۶	۵۴
منصوری	۳۰	۳۴	۷۷	۵۸
منگلور کڑیال بندر	۱۲	۵۲	۷۴	۵۶
مونگیر	۲۵	۲۳	۸۶	۳۴

نام مقام	از عرض درجہ	از عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
منی پور	۲۴	۲۰	۹۴	۳۰
منیر مونیا	۲۵	۳۹	۸۴	۵۲
مئو چھاؤنی	۲۲	۳۳	۷۵	۵۰
موڑواڑا	۲۳	۴۸	۸۱	۱۵
مہابلیشور	۱۸	۰	۷۳	۳۴
جھالوا پور	۱۲	۳۶	۸۰	۱۴
میا پور	۲۳	۲۹	۷۵	۴۶
میانی	۲۴	۴۴	۸۵	۲۱
میدنی پور	۲۲	۲۵	۸۷	۲۵
میرٹھ	۲۸	۵۸	۷۷	۳۸
میسور مہیشر	۱۲	۱۹	۷۶	۴۲
بین چلوری	۲۷	۱۴	۷۸	۵۴
نابھا	۳۰	۲۶	۷۶	۱۲
ناسک	۱۹	۵۶	۷۳	۵۶
ناگپور	۲۱	۹	۷۹	۱۱
ناگور بنگالہ	۲۳	۵۶	۸۷	۲۰
ناگور دکھن	۱۰	۴۵	۷۹	۵۴
نانڈیڑ	۱۹	۳	۷۷	۳۸
ناہن	۳۰	۳۳	۷۷	۱۶
ندیا	۲۳	۲۵	۸۸	۲۴
نراین گنج	۲۳	۳۷	۹۰	۳۵
نرسنگھ پور	۲۲	۴۰	۷۸	۵۲
نرور	۲۵	۴۰	۷۷	۵۱
نصیر آباد	۲۶	۲۳	۷۹	۳۶
نواب گنج	۲۶	۹	۸۱	۲۶

نام مقام	از عرض درجہ	از عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
نورپور	۳۱	۵۸	۷۵	۲۴
نیلور	۱۴	۴۹	۸۰	۱
نیم بہیرا	۲۴	۳۸	۷۴	۵۰
نیمچ	۲۴	۲۷	۷۵	۰
والاجاہ نگر	۱۱	۴۰	۷۸	۵
[illegible]	۱۷	۴۲	۸۳	۲۴
وزیر آباد	۳۲	۲۳	۷۳	۵۷
ہرودار	۲۹	۵۶	۷۸	۱۰
ہزارا	۳۴	۱	۷۳	۳۵
ہزاری باغ	۲۳	۴۵	۸۵	۳۰
ہستناپور	۲۹	۹	۷۷	۵۵
ہوشیارپور	۳۱	۳۰	۷۵	۵۲
ہگلی	۲۲	۵۴	۸۸	۲۸
ہمیرپور	۲۶	۰	۸۰	۰
ہوشنگ آباد	۲۲	۴۰	۷۷	۵۱

تمام شد